REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPERS FOR INDIA AT NO R.N. 61/57

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

REGD NO. P/GDP 3.

جلد ۳۱ — شمارہ ۳۱

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ: سالانہ ۲۶ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۷۰ روپے، فی پرچہ ۶۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

۱۴ شوال ۱۴۰۲ھ — ۵ ظہور ۱۳۶۱ ہش — ۵ اگست ۱۹۸۲ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲ ظہور (اگست) حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں لاہور سے تشریف لانے والے مہمان زائر مکرم ملک عابد انور صاحب کی زبانی ۲۸ وفا (جولائی) کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور پُر نور خیریت سے ہیں اور لاہور سے اس تاریخ سے بذریعہ ہوائی جہاز یورپ کے دورہ کے لئے روانہ ہو چکے ہیں۔ کراچی میں چند روز حضور انور کا قیام متوقع ہے —— مقامی طور پر صاحبزادہ حضرت مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے خطبہ جمعہ میں حضور انور کی صحت وسلامتی اور بانیل مرام کامیاب مراجعت کے لئے خصوصی تحریک دعا فرمائی۔ پھر آپ نے یکم ظہور (اگست) کو خصوصی تحریک دعا کے ساتھ صدقہ کی بھی تلقین فرمائی حسبِ توفیق والہانہ انداز میں احباب کرام نے اس میں حصہ لیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ہے کہ مسند آرائے خلافت ہونے کے بعد حضور انور کا بیرونی ممالک کا یہ پہلا دورہ ہے لہٰذا دورہ کی کامیابی کے لئے احباب خصوصی دعائیں جاری رکھیں اور صدقات کا اہتمام کریں اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا کی روح القدس سے تائید فرمائے اور فرشتوں کے جلو میں حضور انور کا ممالک مغرب میں نزول ہو آمین ★ قادیان ۳ ظہور (اگست) مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ و بچگان اور جملہ درویشان کرام اللہ تعالیٰ نے

غانا کے ایک گاؤں میں چالیس افراد کا قبولِ احمدیت

اسی صوبے کے دیگر علاقوں کے مزید دس افراد نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ غانا سے دلچسپ اور ایمان افروز خبریں

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم اور معجزانہ تائید غیبی سے مغربی افریقہ کے ملک غانا کے ایک گاؤں نیو ابرم (NEW ABIREM) میں اکٹھے چالیس افراد بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہو گئے ہیں ان کے علاوہ ہیں سے زائد بچے بچیاں اس کے علاوہ ہیں جن کے نام بیعت فارم پر مذکور نہیں ہیں غانا کے امیر اور مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے یہ خبر بھجواتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ جماعت یہاں کے دو سمجھدار دوستوں مکرم عبدالسلام اور مکرم آدم صاحب کی جد وجہد کے نتیجہ میں قائم ہوئی ہے۔ مکرم آدم صاحب صوبہ وسطی سے تعلق رکھتے ہیں جہاں احمدی احباب کافی تعداد میں موجود ہیں ان کے کچھ رشتہ دار احمدی ہیں گزشتہ سال یہ غانا کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے یہ احمدیت کے بارے میں کافی معلومات اور اچھی رائے رکھتے تھے مگر ابھی عملاً احمدی نہ ہوئے تھے۔

دوسرے دوست جن کا نام عبدالسلام ہے اور اچھے معمر ہیں انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گاؤں میں احمدی مبلغین اسلام کی خوبیاں بیان کر رہے ہیں تصرفِ الٰہی سے ایسا ہوا کہ اس خواب کے چند دن بعد وہاں ہمارے مبلغین نے پبلک تقاریر کیں۔ انہوں نے تقاریر سُنیں تو اپنے گاؤں کے امام الصلوٰۃ کو کہا کہ مجھے احمدیت سچی معلوم ہوتی ہے لیکن امام صاحب نے ان کی تائید نہ کی چند دن بعد انہوں نے اس امام کو شراب کے نشہ میں مست دیکھا یہ امام صاحب ٹونا ٹوٹکا اور تعویذ بھی کرتے تھے چنانچہ عبدالسلام صاحب نے اپنے عزیز واقارب کے ساتھ مل کر ایک مسجد بنالی اور اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دی اور پھر ایک احمدی دوست کے ذریعہ ہمارے مبلغین کو گاؤں میں تقریر کرنے کی دعوت دی چنانچہ ہمارے مبلغین وہاں پہنچے اور ان تک پیغامِ حق پہنچایا۔

سُورۂ فاتحہ پر فیصلہ

اس پر لوگوں نے حکومت کو شکایات کرنا شروع کر دیں کہ ہمارے لوگ احمدی ہو رہے ہیں ان کو اس سے روکا جائے۔ حکومت نے کہا مذہبی معاملات میں ہم دخل نہیں دیتے اس کے بعد یہ غیر احمدی امام قریبی شہر کو نوربیڈو آگئے اور وہاں کے غیر احمدی عالم کو لائے اس نے آکر پہلا سوال یہ کیا کہ احمدی سورۂ فاتحہ سنائیں ہمارے لوگوں نے ان کا مطالبہ پورا کیا اس نے کہا اگر یہ سورہ فاتحہ جانتے ہیں تو یہ مسلمان ہیں چنانچہ وہ یہ کہہ کر چلا گیا اس کے بعد ان لوگوں نے ہمیں پیغام بھجوایا۔ ہم وہاں پہنچے اور ان لوگوں نے احمدیت کو قبول کر لیا۔

دس احباب کی بیعت

مکرم امیر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ اسی صوبہ کے دو اور سرکٹس میں دس اور احباب نے احمدیت قبول کر لی ہے یہاں اب بفضلہ تعالیٰ جماعت قائم ہو گئی ہے انہوں نے اپنی مسجد بھی تعمیر کر لی ہے اور عہدیداران کا انتخاب بھی ہو گیا ہے۔

فَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ (الفضل ۱۴/۷/۸۲)

حضور ایدہ اللہ کی مصروفیات (۱۳/۱۴/۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء)

مورخہ ۱۳ / ۱۴ / ۱۵ جولائی ۱۹۸۲ء کے عرصے میں حضور ایدہ اللہ نے عید الفطر کی آمد کے پیشِ نظر دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدی مشنوں کو عید الفطر کی مبارکباد کے تار ارسال کئے اس ضمن میں حضور کی طرف سے درج ذیل مضمون کے ۳۷ ٹیلگرام ارسال کئے گئے۔

"السلام علیکم۔ براہ کرم تمام بھائیوں بہنوں اور بچوں کو عید مبارک پہنچا دیں اللہ تعالیٰ ہماری رمضان المبارک کی عبادات کو قبول فرمائے اور ہمیں حقیقی عید منانے کی توفیق دے رمضان المبارک کے دوران جو روحانی جوش وولولہ آپ نے حاصل کیا ہے اس جذبہ کو برقرار رکھیں اسی میں آپ کی حقیقی عید ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اپنا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اپنے تمام پیاروں کا پیار عطا کرے آمین۔"

خلیفۃ المسیح

اس عرصے کے دوران حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اندرونِ ملک سے ۷۰۴ اور بیرونِ ملک سے ۱۹۰ خطوط موصول ہوئے ربوہ کے دفاتر سے ان تین دنوں میں ۸۳ خطوط آئے اور حضور ایدہ اللہ کی طرف سے جملہ دفاتر کو ۲۱۶ خطوط لکھے گئے اس عرصے میں حضور کی طرف سے ۲۴۳ احباب جماعت کو جواب دیا گیا اور ۹۴۳ احباب کو بذریعہ پرائیویٹ سیکرٹری جواب دیا گیا ان ایام میں تقریباً ۴۴ احباب وخواتین نے اور ۱۵ نئے شاہدین کے ایک گروپ نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ (الفضل ۲۰/۷/۸۲)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا!"

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش:- عبدالرحیم وعبدالرؤف مالکان رشید ہارڈ ویئر مارٹ صالح پور کٹک، اڑیسہ

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۵ ظہور ۱۳۶۱ ہش

وزیر اعلیٰ پنجاب کا ہدیۂ تبریک
اور
اہلِ صحافت کے لئے لمحۂ فکریہ!

محترم وزیر اعلیٰ پنجاب سردار دربارہ سنگھ صاحب کی جانب سے عید الفطر کے مبارک موقعہ پر ایک رنگین۔ خوشنما دیدہ زیب اور مطبوعہ بارکیا و پرمشتمل کارڈ ہمیں موصول ہوا ہے۔ رسمی طور پر جماعت احمدیہ عید کارڈوں کی قائل نہیں ہے لیکن جہاں تک محترم وزیر اعلیٰ پنجاب نے مذہبی رواداری اور خیر سگالی اور قومی یکجہتی کی رُوح کو اجاگر کرنے کے لئے الفاظ استعمال کئے ہیں وہ یقیناً قابلِ ستائش ہیں آپ کا ہدیۂ تبریک ان الفاظ پر مشتمل ہے۔

"عید الفطر کی مقدس تقریب پر آپ کو اور آپ کے عیال و اطفال کو بہت بہت مبارک"

(دستخط) دربارہ سنگھ وزیر اعلیٰ پنجاب

"مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا۔" (علامہ اقبال)

اس خیر سگالی کے پیغام پر ہم جناب وزیر اعلیٰ کا مؤدبانہ شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اخبارات کو دنیا میں بہت بڑی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اگر اہلِ صحافت اس پہلو پر سنجیدگی سے غور فرما کر مختلف مذاہب کی وہ تعلیمات جو انسان دوستی مذہبی رواداری، صلح جوئی اور بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی پر مشتمل ہیں صفحاتِ قرطاس پر بکھیرنا شروع کردیں تو ہوا کا رُخ بدل سکتا ہے اور موجودہ بے چینی اور بدامنی اور بدگمانی اور فتنہ وفساد کی ہوائیں خود اعتمادی، امن، شانتی اور انسانی ہمدردی کی پُرمسرت فضاؤں میں تبدیل ہوسکتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے بزرگان اس سے بھی زیادہ خیر سگالی، ملاطفت اور مذہبی رواداری کا مظاہرہ کیا کرتے تھے جس کا اظہار ہمارے محترم وزیر اعلیٰ صاحب پنجاب نے سیکولر حکومتی مزاج کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا ہے۔ سکھوں کا مشہور عالم گوردوارہ ہرمندر گولڈن ٹمپل امرتسر کا سنگِ بنیاد جناب گورو ارجن صاحب نے ایک مسلمان بزرگ حضرت میاں میر صاحب سے رکھوایا تھا اگر ان بزرگان میں قلبی لگاؤ نہ ہوتا تو ایسا ہونا کیونکر ممکن تھا سکھ مذہب کے بانی حضرت گورو نانک رحمۃ اللہ علیہ ایک مسلمان بزرگ حضرت فرید ثانی کو رخصت کرکے معانقہ کرتے ہوئے بڑے وجد آفریں انداز میں فرماتے ہیں ؎

آؤ بھینی گل ملہا انک سہیلڑیا　　مل کر کرو کہانیا امرت کنت کیا

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سکھوں اور مسلمان بزرگان میں بڑا ہی محبت و پیار پایا جاتا تھا **انسان** جو عربی زبان کا لفظ ہے اس کے معنی ہی یہ ہیں کہ ایک طرف خدائے واحد و یگانہ کے ساتھ پیار ہو اور دوسری جانب ساری مخلوقِ خدا سے ہمدردی ہو جس شخص میں یہ چیزیں ہوں وہ صحیح معنی میں انسان کہلانے کا مستحق ہی نہیں ہوتا۔ بانیٔ اسلام حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ الخلق عیال اللہ یعنی مخلوق خدا ہندو، سکھ، مسلم، عیسائی پارسی وغیرہ خدا کا کنبہ ہے اور اللہ تعالیٰ کو وہی شخص پیارا ہوتا ہے جو اس کے کنبہ کے ساتھ زیادہ ہمدردی رکھتا ہو۔

ہم لوگ مسلمان پانچ وقت نمازوں میں ہر روز بار بار سورہ فاتحہ دہراتے ہیں اس میں بسم اللہ کے بعد پہلی آیت یہی ہے الحمد للہ رب العلمین کہ ہر قسم کی سچی دائمی تعریف اس خدا کے لئے ہے جو رب العالمین ہے وہ خدا صرف رب المسلمین نہیں ہے بلکہ ساری کائنات کا رب ہے اس آیتِ کریمہ میں بھی ہر انسان کے ساتھ اس کا مذہب اور عقیدہ کچھ ہی ہو سچی ہمدردی کی تلقین کی گئی ہے بدقسمتی سے آج مسلمان بھی اس تعلیم سے بہت دُور جا چکے ہیں مگر الٰہی نوشتوں کے مطابق موعود اقوام عالم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام نے بڑی شرح و بسط کے ساتھ اور پوری قوت وطاقت سے اس حقیقت کو دنیا کے سامنے پیش کیا ہے آپ ایک مقام پر فرماتے ہیں ؎

بود نانک عارف و مردِ خدا
رازہائے معرفت را راہ کشا

(ست بچن صفحہ ۳)

یعنی باوا صاحب معرفتِ الٰہی کا خزانہ تھے اور رُوحانی بھیدوں کو ظاہر کرنے والے تھے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت و تکرار کے ساتھ اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے کہ ہر قوم میں اللہ تعالیٰ کے نبی رسول اور اوتار مبعوث ہوتے رہے ہیں وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ (فاطر) حدیث شریف میں ہے کہ "کان فی الھند نبیا اسود اللون اسمہ کاھنا" یعنی ہندوستان میں ایک عظیم الشان نبی گزرا ہے جس کا رنگ سانولا تھا اور اس کا نام کنہیا تھا۔ یہ حدیث حضرت کرشن ؑ کی نبوت ثابت کرتی ہے۔ ؎

ہند میں خدا نے بھیجے ہیں نبی　　جن میں ہیں مشہور کرشنا اور رام
آشتی کا دے گئے اپدیش وہ　　تا ابد زندہ رہے گا ان کا نام

گیتا میں بھی انسانی ہمدردی کی تعلیم موجود ہے مثلاً لکھا ہے ؎

آتماؤ پمینا سرد تر سمنگ پستی
جو رجنال سکھیم یدی باد کھیم ساجوگی پرومتہ

(باقی صفحہ ۴ پر دیکھیے)

...... آپ ہیں

مہدئ معہود کی صُورت سمائے آپ ہیں
اک نرالی شان میں پھر آج آئے آپ ہیں
نور دین رضؓ کے نُور ناصرؓ کی دعاؤں کے ثمر
مصلح موعودؓ کے طاہر ہمارے آپ ہیں
حیدرِ کرّار کے ہم دست، ہم دم، ہم سفر
اک گرز سے کفر کے ایواں جو ڈھائے آپ ہیں
پایا پیدائش سے پہلے خادم دیں کا لقب
ماں نے اُمّ طاہرؓ کی جو پالے آپ ہیں
نُورِ قرآں تیرے دل میں تیرے سینے میں سرور
بس کلام فخر موجوداتؐ سمجھے آپ ہیں
سیف ہے تیرا قلم سالارِ فوجِ دیں ہے تو
کوششِ پیہم سے ہر دم فتح پاتے آپ ہیں
بہتا ہے تیری زباں سے ایک دریائے سخن
پتھروں کو پانی پگھلا کر بناتے یا آپ ہیں
اس معالج سے بدن کی رُوح نے پایا سکون
جام شفقت کا شفاعت کا پلاتے آپ ہیں
عفو سر تاپا، مجسم خلق اور محسن رحیم
چار چاند دل سے خلافت جگمگاتے آپ ہیں
اس بھری دُنیا کو پیغام مسیح مصطفیٰؐ
پھر سے اک شیریں بیاں کھل کر سناتے آپ ہیں
نقش پائے مہدئ موعود ناظر کی نظر
راستہ منزل کا اب کوئی بتائے آپ ہیں

غلام نبی ناظر پاری پورہ (کشمیر)

خطبہ جمعہ

قرآن مجید کی رُو سے اسلامی نظریۂ قیادت میں تقویٰ مرکزی اور بنیادی اہمیت حاصل ہے

خلافتِ احمدیہ کی طاقت کا راز خلیفۂ وقت کے اپنے تقویٰ میں ہے اور جماعت احمدیہ کی بھی تقویٰ میں ہے

جب تقویٰ کا معیار بلند ہوتا چلا جائے تو اتنی مقناطیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ دنیا کی تعداد از خود کھنچی چلی آتی ہے

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ ۵ احسان ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲۵ جون ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیتِ کریمہ تلاوت فرمائی

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

(الفرقان آیت : ۷۵)

اور پھر فرمایا:-

یہ آیتِ کریمہ جس کی میں نے تلاوت کی ہے اس میں دعا کی صورت میں مومنوں کو کچھ ہدایات عطا فرمائی گئی ہیں۔ ان میں سے دو کی طرف میں خصوصیت کے ساتھ آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

پہلی بات تو یہ فرمائی گئی کہ مومن اپنے رب سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے آقا! تو ہی ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک کے سامان پیدا فرما اور دوسری درخواست یہ کی گئی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کا یہ سامان کچھ اس رنگ کا ہو کہ ہم متقیوں کے سربراہ بنیں متقیوں کے پیشوا کہلائیں۔ متقیوں کے آباء و اجداد بن کر تاریخ میں چمکیں۔ فاسق اولاد پیچھے نہ چھوڑ جائیں۔

اس میں

پہلی قابلِ توجہ بات

تو یہ ہے کہ ہم آنکھوں کی ٹھنڈک کی جو دعا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو اس دعا کی درخواست کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ قدر آنکھوں کی ٹھنڈک آنکھوں کی حقیقی ٹھنڈک۔ آنکھوں کی وہ ٹھنڈک جو دراصل ذکر کے لائق ہے وہ یہ ہے کہ اولاد متقی بن جائے اور کسی کو اس سے زیادہ آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنی اولاد کو متقی دیکھ لے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے بے ساختہ اور پیارے انداز میں اس مضمون کو یوں بیان فرمایا ایک دعا کی شکل میں اپنے رب کے حضور عرض کرتے ہیں ؎

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

کہ اے میرے آقا! آخری نگاہ جو میری اپنی اولاد پر پڑ رہی ہو وہ ایسی ہو کہ میں نے ان کو متقی حالت میں دیکھ کر دنیا سے رخصت ہو رہا ہوں سب سے زیادہ معراج آنکھوں کی ٹھنڈک کا اس وقت انسان چاہتا ہے جب وہ زندگی کے انجام تک پہنچ کر آخری نگاہیں ڈال رہا ہوتا ہے تو حضرت

اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی

آنکھوں کی ٹھنڈک کا خلاصہ

یوں بیان فرمایا ہے

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

پس سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہیئے کہ ہم نیک اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے بنیں فاسق اور بد اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے نہ بنیں اور یہ چیز دعا کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ نصیحت دعا ہی کے رنگ میں ہمیں سکھائی گئی ہے اور خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ دعائیں کرو گے تو تم اپنا مقصد کو حاصل کر سکو گے اگر محض اپنی تربیتوں پر انحصار کرو گے یا اپنی کوششوں پر بھروسہ کرو گے تو یہ اعلیٰ مقصد تمہیں نصیب نہیں ہو گا۔

پس

بہت دعا کرنی چاہیئے

اپنی اولاد کے لئے اور دعا صرف بچوں کی پیدائش کے بعد ہی نہیں پیدائش سے پہلے بھی کرنی چاہیئے بعض دفعہ تو انبیاء نے ایسی دعائیں کیں کہ سینکڑوں سال بلکہ ہزاروں سال بعد آنے والوں کے لئے بھی انہوں نے دعائیں کیں چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خانہ کعبہ کی عمارت کو اٹھاتے ہوئے آنحضرت سید ولد آدم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق جو دعائیں کیں وہ ہزاروں سال بعد میں پیدا ہونے والے ایک بچہ کے لئے ہی تو دعا تھی۔ پس صرف یہی نہیں کہ اپنی اس اولاد کے لئے دعائیں کریں جو آپ کے سامنے حاضر کے طور پر پیش ہو چکی ہے بلکہ اس اولاد کے لئے بھی دعائیں کریں جس کا کوئی وجود ابھی نہیں بنا اس اولاد کے لئے بھی دعائیں کریں جو نسلاً بعد نسلٍ پیدا ہوتی چلی جائے گی اور قیامت تک آپ کی ذریت کے طور پر دنیا میں باقی رہے گی تو ان سب کے لئے تقویٰ کی دعا کو اولیت دیں اور سب سے زیادہ اسی دعا کی طرف توجہ کریں۔

دوسری بات

میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ

[illegible]

میں اسلامی نظریۂ قیادت پیش کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام میں قیادت اور سرداری کا تصور دنیا کی دوسری قوموں کی قیادت اور سرداری کے تصور سے بالکل مختلف ہے۔ محض قوموں کی سرداری عطا ہو جانا کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اگر فاسق، بدکاروں، بدعمل لوگوں کی سرداری نصیب ہو تو وہ سرداری بجائے فخر کے ایک لعنت بن جاتی ہے چنانچہ فرعون کو جس قوم کی سرداری نصیب ہوئی وہ اس کے لئے بھی لعنت تھی اور قوم کے لئے وہ سرداری لعنت بن گئی۔ پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ سرداری کی اہمیت محض تقویٰ کے اوپر ہے۔ اگر متقی لوگ تمہارے پیروکار نہیں ہیں تو اس سرداری کو قابل توجہ" قابل فخر ہے۔ قابل فخر تو نہیں کہہ سکتے مگر اس لائق ہے کہ اللہ کے حضور دعائیں کرکے ایسی سرداری حاصل کی جائے جس کی دنیا و آخرت میں اللہ کی نظر میں کوئی قیمت ہے اس کے سوا سیادت اور قیادت کے کوئی بھی معنے نہیں۔

پس اس نقطۂ نگاہ سے جب ہم غور کرتے ہیں تو

خلافتِ احمدیہ کی طاقت کا راز

دو باتوں میں نظر آتا ہے۔ ایک خلیفۂ وقت کے اپنے تقویٰ میں اور ایک جماعت احمدیہ کے مجموعی تقویٰ میں۔ جماعت کا جتنا تقویٰ من حیث الجماعت بڑھے گا احمدیت میں اتنی ہی زیادہ عظمت اور قوت پیدا ہوگی خلیفۂ وقت کا ذاتی تقویٰ جتنا ترقی کرے گا اتنی ہی اچھی قیادت اور سیادت جماعت کو نصیب ہوگی۔ یہ دونوں چیزیں بیک وقت ایک ہی شکل میں ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہو کر ترقی کرتی ہیں۔

پس ہماری دعا ہونی چاہیئے آپ کی اپنے لئے اور میری آپ کے لئے آپ اپنے رب کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے تقویٰ نصیب فرمائے ایسا تقویٰ جو اس کی نظر میں قبولیت اور اس کی درگاہ میں مقبولیت کے قابل ہو اور

میری بھی ہمیشہ یہ دعا رہے گی

کہ مجھے بھی اور آپ کو بھی اللہ تعالیٰ تقویٰ عطا فرمائے کیونکہ بحیثیت آپ کے امام کے اور بحیثیت خلیفۃ المسیح کے مجھے جتنی زیادہ متقیوں کی جماعت نصیب ہوگی اتنی ہی زیادہ ہم اسلام کی عظیم الشان خدمت کر سکیں گے احمدیت کو اتنی ہی زیادہ قوت نصیب ہوگی اتنی ہی زیادہ احمدیت کو عظمت نصیب ہوگی محض اعداد کی کوئی بھی حقیقت نہیں ہے۔ روحانی دنیا میں اعداد کے ساتھ فضیلتیں نہیں ناپی جاتیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی تو ساری دنیا کی کل قیمت ایک وجود یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر آپ کی جوتی کی خاک کے برابر بھی نہیں تھی۔ وہ ایک ہی وجود تھا جو اس دنیا میں خدا کا ذاتی غلام تھا اور وہ ایک ہی وجود تھا جس کی خاطر ساری کائنات کو قربان کر دیا جاتا تو مشیت الٰہی میں ایک ذرا سا بھی ارتعاش پیدا نہ ہوتا۔

پس حقیقت میں خدا تعالیٰ کے ہاں قیمت اقدار کی ہوا کرتی ہے۔

تعداد کی کوئی قیمت نہیں ہوتی

اور وہی تعداد باعث برکت ہوتی ہے جو اعلیٰ اقدار کے نتیجہ میں خود بخود نصیب ہو جایا کرتی ہے۔ جب کسی قوم میں زندہ رہنے کے قابل قدریں پیدا ہو جائیں جب تقویٰ کا معیار بلند ہو جائے تو اتنی عظیم الشان مقناطیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ باہر کی دنیا کی تعداد خود بخود کھنچی چلی آتی ہے۔

اور تقویٰ والوں کے ساتھ آکر ہم آہنگ ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نئی تقدیر ظاہر ہوتی ہے اور عددی غلبہ بھی نصیب ہو جاتا ہے۔ مگر اس عددی غلبہ کی قیمت، اس کی حیثیت محض یہ ہے کہ اگر یہ تقویٰ کے تابع نصیب ہو تو قدر کے لائق ہے اگر یہ تقویٰ کے تابع نصیب نہ ہو تو اس کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی۔

پس ہمیں

دوسری دعا یہ بھی کرتے رہنا چاہیئے

کہ اللہ کی نظر میں ہم متقیوں کی وہ جماعت ہوں جن کے مقابل پر اللہ کی نظر میں دنیا کی ہر دوسری چیز قربان کئے جانے کے لائق ہو اور دنیا میں یہ ایک عظیم الشان معجزہ رونما ہو کہ متقیوں کی یہ جماعت جو ساری کائنات کی سردار مقرر کی گئی ہے یہ ساری دنیا کی خادم بن کر ان پر نچھاور ہوتے ہوئے ان کے لئے قربانیاں کرتے ہوئے ان کی بھلائی کے لئے دعائیں کرتے ہوئے ان کو اپنی ذات میں ضم کرتی چلی جائے۔

بیک وقت کی سرداری اور بیک وقت کی خادمانہ حالت یہ بھی ایک ایسا اسلامی تصور ہے جس کا باہر کی دنیا میں کوئی تصور نہیں پایا جاتا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ اصول سکھایا اور یہ راز سمجھایا کہ

سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُھُمْ

اگر تم حقیقتاً دنیا کے سردار ہو، اگر

خدا کی طرف سے سیادت کا تاج

تمہارے سروں پر رکھا گیا ہے تو حق دار اسی وقت تک رہو گے جب تک کہ باقی دنیا کی خدمت میں لگے رہو گے اگر خدمت لینے کی خاطر سردار بننے کی کوشش کرو گے تو یہ سرداری تم سے چھین لی جائے گی۔

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

میں بھی یہی سبق عطا فرمایا گیا ہے کہ تم بہترین امت ہو لیکن اس شرط کے ساتھ کہ لوگوں کی بھلائی اور خدمت کے کام کرتے رہو۔ جب تک یہ صفت تم میں پائی جائے گی جب تک تم خدمت کی سعادت پاتے رہو گے۔ اللہ کی نظر میں تم بہترین قوم کہلاتے رہو گے۔ جب ان باتوں سے عاری ہو جاؤ گے اور بنی نوع انسان کی بہبود سے مستغنی ہو جاؤ گے تو پھر سرداری کی رداء تم سے چھین لی جائے گی۔

پس ہمیں یہ بھی دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ یہ سعادت جو اللہ تعالیٰ نے آج کے زمانہ میں ہمیں نصیب فرمائی کہ ہم وہ قوم ہیں جو خدا کی نمائندگی کر رہے ہیں ہم وہ قوم ہیں جو خدا کی نظر میں زندہ رکھنے کے لائق ہیں اور ہمارے مقابل پر کوئی عددی اکثریت کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہم اپنی اس حیثیت کو نہ سمجھ لیں کہ یہ سرداری دراصل خدمت کے لئے عطا ہوئی ہے

بنی نوع انسان کی بہبود

کی خاطر عطا ہوئی ہے ان پر راج کرنے کے لئے نہیں بلکہ دلوں پر راج کرنے کے لئے ہے دلوں کو فتح کرنے کے لئے ہے۔ ان پر پیار اور محبت اور عشق کی حکومت کرنے کے لئے ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہتر رنگ میں اس اصطلاح میں جس اصطلاح میں قرآن باتیں کرتا ہے ہمیں سیادت عطا فرمائے اور ہمیشہ یہ سیادت قائم و دائم رکھے

اس کے بعد

تقویٰ سے متعلق ایک حدیثِ نبوی ﷺ

آپ کے سامنے رکھتا ہوں اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ارشادات پیش کرتا ہوں جو تقویٰ کی تشریح میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمائے تھے۔

عرباض روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک دن تشریف لائے تو آپ نے ایک ایسا وعظ کیا جو بہت ہی فصیح و بلیغ تھا۔ اس کے نتیجہ میں ذرفت منہا العیون ہماری آنکھیں بہنے لگ آنسو جاری ہو گئے وَوَجِلَتْ منہ القلوب اور ہمارے دلوں پر ایک لرزہ طاری ہو گیا۔ میرے باپ نے اس پر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آج وعظ تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے وداع کا وعظ ہے گویا آپؐ ہم سب سے رخصت ہونے کے قریب ہیں تو آپ ہمیں کوئی ایسی نصیحت فرمائیے جس کو ہم پکڑ کر بیٹھ رہیں کوئی ایسی بات کہیں جس عہد پر ہم ہمیشہ قائم ہو جائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں صرف اتنا فرمایا

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ

(ترمذی ابواب العلم)

کہ میں تمہیں اللہ کے تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور یہ نصیحت کرتا ہوں کہ جب سنا کرو تو اطاعت کیا کرو اور سننے اور اطاعت کے درمیان کوئی حیل و حجت داخل نہ ہونے دیا کرو۔

اَلسَّمْعُ وَالطَّاعَۃُ کا مطلب

یہ ہے کہ سننا اور اطاعت کرنا اور کیوں اور کس لئے کی بحثیں نہ اٹھانا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک ایسے وقت میں جو خاص رقت کا وقت تھا اور جدائی کے لمحات قریب تھے، ہمیشہ کے لئے سب سے زیادہ بنیادی سب سے زیادہ قائم و دائم رہنے والی اور قائم و دائم رکھنے والی جو نصیحت بیان فرمائی وہ تقویٰ کی تعلیم تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے تقویٰ کے موضوع پر بہت کچھ فرمایا نثر کی صورت میں بھی اور نظم کی صورت میں بھی۔ میں

ایک نثر کا اقتباس

اور ایک نظم کا اقتباس آپ کے سامنے رکھ کر اس خطبے کو ختم کروں گا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جلّ شانہ فرماتا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ

یعنی اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقا کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے۔ یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا تمہاری عقل میں بھی نور ہو گا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہو گا اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہو گا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہو گا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں تمہارے قویٰ کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔

اب اس آیت سے صاف طور پر ثابت ہے کہ تقویٰ سے جاہلیت ہرگز جمع نہیں ہو سکتی ہاں فہم اور ادراک حسب مراتب تقویٰ کم و بیش ہو سکتا ہے اسی مقام سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت جو اولیاء اللہ کو دی جاتی ہے جن کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے وہ یہی دی جاتی ہے کہ ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوتِ کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی ان کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف اور دقائق کے پاک چشمے ان پر کھولے جاتے ہیں اور فیض سائغ ربانی ان کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری ہو جاتا ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۷۷ تا صفحہ ۱۷۹ روحانی خزائن جلد ۵)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

نظم میں جماعت کو نصیحت

کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ؎

وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں
ہر دم اسیرِ نخوت و کبر و غرور ہیں

تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو

اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اس یار کے لئے رہِ عشرت کو چھوڑ دو

اسلام چیز کیا ہے؟ خدا کے لئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا

جو مر گئے انہی کے نصیبوں میں ہے حیات
اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات

اے کرمِ خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرتِ ربِّ غیور کو

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے

تقویٰ کی جڑ خدا کیلئے خاکساری ہے
عفت جو شرطِ دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

(درثمین صفحہ ۱۰۲ تا صفحہ ۱۰۴ مطبوعہ ۱۹۶۲ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

"احبابِ جماعت نے یہ دردناک خبر سن لی ہو گی کہ رات اچانک مکرم و محترم چوہدری ظہور احمد صاحب

سابق آڈیٹر۔ ناظر دیوان کا حرکتِ قلب بند ہونے سے انتقال ہوگیا۔
انا للہ وانا الیہ راجعون

بہت ہی مخلص، دیرینہ خادم تھے۔ مجھے بھی ان کے ساتھ کچھ کام کرنے کا موقع ملا ہے اکٹھے بعض مجالس میں میں نے ان میں بعض صفات بڑے قریب سے دیکھی ہیں ایک تو بہت محنت کی عادت تھی دوسرے رازداری کا مادہ بہت پایا جاتا تھا اور کلیتہً ان کے اوپر انحصار کیا جا سکتا تھا۔ تیسرے دعا بہت تھی اور خلافتِ احمدیہ کے ساتھ تو ایسی کامل غیر متزلزل وفا تھی کہ جس کو نصیب ہو اس کے لئے یقیناً قابلِ رشک ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرے اگر یہاں جنازہ آیا ہوا ہو تو انشاء اللہ نمازِ جمعہ کے بعد یہیں ان کی نمازِ جنازہ پڑھاؤں گا ساتھ ہی

اس دعا کی بھی تحریک

کرتا ہوں کہ جہاں ان کے لئے بلندیٔ درجات کی دعا کرتے رہیں وہاں یہ بھی دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اگر ایک اچھا خادم ہم میں سے اٹھائے تو اس کی جگہ ہزار اچھا خادم پیدا کرے۔ کیونکہ کام بہت ہے اور طاقت کم ہے۔ بہت زیادہ کام ہے دنیا میں۔ ابھی تو ہمیں کسی ایک ملک میں بھی روحانی غلبہ نصیب نہیں ہوا تو اچھے کارکن اگر اٹھتے چلے جائیں اور ان کی جگہ اور بہت سے کارکن جگہ لینے کے لئے آگے نہ آئیں تو کام کیسے چلے گا توکل اللہ ہی کی ذات پر ہے اور وہی کام کو چلائے گا مگر

ہمارا فرض ہے

کہ بندگی کا حق ادا کرتے ہوئے عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اچھے کارکنوں سے کبھی خالی نہ رکھے۔ ایک سے تو اس کی جگہ ہزار اور دے اور یہ سلسلہ فضلوں رحمتوں اور برکتوں کا آگے ہی آگے چلتا چلا جائے۔

خطبہ کے بعد فرمایا۔ "جنازہ آچکا ہے۔ میں نمازِ جمعہ کے بعد اور سنتوں سے پہلے نمازِ جنازہ پڑھاؤں گا۔ اس کا طریق یہ ہوگا کہ چونکہ محراب میں امام اور میت کے درمیان دیوار ہے اس لئے میں فرض پڑھانے کے بعد باہر چلا جاؤں گا ایک صف باہر بن جائے گی باقی احباب اپنی اپنی صفوں میں کھڑے رہیں اور نمازِ جنازہ میں شامل ہوں"۔ (الفضل ۸ر جولائی ۱۹۸۲ء)

اگر کوئی آدمی مذہب سے پہلا سبق ہی نہ سیکھے اور یہ سوچے کہ میں اگلی منزلیں لے لوں گا یہ نہیں ہو سکتا"۔ (بدر ۲۲ر جولائی ۱۹۸۲ء)

ممکن ہے کہ آج کی مایوس کن فضاؤں میں اخبار نویس اور اہلِ صحافت مدبرین ان باتوں کو بعید از قیاس سمجھ کر درخورِ اعتنا نہ سمجھیں۔ مگر ہم بڑے یقین و وثوق سے یہ اعلان کرتے ہیں کہ وہ وقت قریب سے قریب تر آرہا ہے جب مذہب کے نام پر خونی ہولی کھیلنے کا ڈرامہ ختم ہوگا۔ منافرت اور انشقاق کے بادل چھٹ جائیں گے امن صلح آشتی اور سچی ہمدردی کا دور دورہ ہوگا کیونکہ یہ خدائے واحد و یگانہ کا فیصلہ ہے جس کے متعلق کوئی بات انہونی نہیں ہے ع

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا نے مجھے خبر دی کہ تیرے ساتھ آشتی اور صلح پھیلے گی ایک درندہ بکری کے ساتھ صلح کرے گا اور ایک سانپ بچوں کے ساتھ کھیلے گا۔ یہ خدا کا ارادہ ہے گو لوگ تعجب کی راہ سے دیکھیں۔"

(تذکرہ صفحہ ۳۴۳)

منیر عبدالحق فضل

اس جہاں میں خواہشِ آزادگی بے سود ہے ؂ اک تمہاری قیدِ محبت ہے جو کر دے رستگار

زائرینِ پاکستان کیلئے ضروری اعلان

جو احباب ہندوستان کے اپنے عزیزوں کی ملاقات کے لئے پاکستان جانا چاہتے ہیں اور انہوں نے پاسپورٹ اور پاکستانی سفارت خانہ سے باقاعدہ ویزا حاصل کر لیا ہے وہ اپنے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ان دو باتوں کا ضرور انتظام کر لیں۔

(۱) دہلی میں شاستری بھون سے امیگریشن کی چیک کی مہر ضرور لگوا لیں یا پنجاب کے لئے چنڈی گڑھ سے یہ مہر لگوا لیں۔

(۲) ریزرو بنک آف انڈیا دہلی یا چنڈی گڑھ کے پینتالیس ڈالر کا انتظام کریں پاسپورٹ پر اس کا باضابطہ اندراج ہو۔

کیونکہ اب تھوڑے دنوں سے جن کے پاس امیگریشن کے چیک کی مہر نہ ہو ہندوستانی بارڈر اور ۴۵/- فی کس ڈالر نہ ہوں انہیں پاکستانی بارڈر سے ہی واپس کر دیا جاتا ہے اس طرح سفر میں کافی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ امید ہے احباب آئندہ ان امور کا خیال رکھیں گے۔

ناظر امورِ عامہ قادیان

وزیرِ اعلیٰ پنجاب کا ہدیۂ تبریک: بقیہ اداریہ صفحہ ۲

یعنی بڑا آدمی وہ نہیں ہوتا جس کے پاس بہت دھن دولت یا بڑا عہدہ ہوتا ہے بلکہ بڑا آدمی وہ ہوتا ہے جو دوسروں کے دکھ سکھ کو اپنے آپ میں محسوس کرتا ہے۔

بہر حال یہ بات بالکل درست ہے جیسا کہ محترم وزیرِ اعلیٰ پنجاب نے علامہ اقبال کا ایک مصرع کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ ع

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

مگر جماعتِ احمدیہ اس سے بھی اوپر ایک حقیقت کو بیان کرتی ہے کہ

مجھے بیر ہرگز نہیں ہے کسی سے
میں دنیا میں سب کا بھلا چاہتا ہوں (مصلح موعودؓ)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ایک مقام پر فرماتے ہیں:-

"میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول"۔

(اربعین نمبر ۱ صفحہ ۲)

بجلی گرے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم انیس
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

"انسانیت زندہ باد" جماعتِ احمدیہ کا نعرہ ہے۔ جماعتِ احمدیہ جس کا آغاز قادیان جیسی چھوٹی سی بستی سے ہوا اب یہ جماعت بین الاقوامی حیثیت اختیار کر چکی ہے اور زمین کے کناروں تک تمام مذاہب کی طرف سے خالص اور سچی زندگی کا حق ادا کر رہی ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۹۸۰ء میں تیرہ مغربی ممالک کا طوفانی دورہ کرتے ہوئے وہاں کے باشندوں کو اسلامی تعلیم کے خلاصہ پر مشتمل یہ سلوگن دیا تھا کہ:-

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

کہ محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں۔ آج بھی مغربی ممالک میں اس کی آواز بازگشت سنائی دیتی ہے۔

اصل حقیقت یہ ہے کہ مذہب اور دھرم کا بنیادی زینہ ہی انسانی حقوق کی ادائیگی و ہمدردی ہے حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک مقام پر فرماتے ہیں:-

"اصل انسانی ہمدردی ہے اس میں مذہب کے اختلاف کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ مذہب یہیں سے تعلیم شروع کرتا ہے انسان انسان کے حقوق ادا کرے تو یہ تو پہلا سبق ہے مذہب کا (باقی کالم ۱ و آخر)

قسط ۱

چودھویں صدی کی اہمیت اور پندرھویں صدی کی خصوصیت

تقریر محترم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء

(۱) هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ ... وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (سورہ جمعہ)

(۲) هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ (سورۃ صف)

خاکسار نے اپنی تقریر کے موضوع کے پیش نظر قرآن مجید کی دو آیات کی تلاوت کی ہے۔ ایک آیت سورہ جمعہ سے تعلق رکھتی ہے جس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بعثتوں کا ذکر ہے ایک آپ کی بعثت امیین میں ہوئی دوسری آخرین میں۔ آخرین میں آپ کی یہ بعثت حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ ہونی مقدر تھی جنہیں چودھویں صدی ہجری میں ظاہر ہونا تھا۔ اور دوسری آیت سورہ صف کی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ وہ دین اسلام کو تمام دینوں پر غالب کرے گا اور یہ غلبہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ میں ہی حضرت امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ مقدر ہے اور جیسا کہ آگے چل کر میں بتاؤں گا یہ غلبہ پندرھویں صدی ہجری میں ہونا ہے۔ اس لئے میری آج کی تقریر کا ان دو آیات سے خاص طور پر تعلق ہے کیونکہ سورہ جمعہ کی آیت سے چودھویں صدی ہجری کی اہمیت واضح ہوتی ہے اور سورہ صف کی آیت سے پندرھویں صدی ہجری کی خصوصیت ظاہر ہوتی ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔

قرآن مجید اور صحف مقدسہ کے مطالعہ سے اللہ تعالیٰ کی یہ سنت نظر آتی ہے کہ وہ انسانوں کی بہبودی اور اصلاح کے لئے انسانوں میں سے ہی نیک اور پاک بندوں کو مبعوث فرماتا ہے جو اپنے نیک نمونہ اور اخلاقی و روحانی تعلیم کے ذریعہ انسانوں کو گمراہی سے بچاتے اور [illegible] اللہ تعالیٰ کے ساتھ قائم کرتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جوں جوں نسل انسانی ترقی کرتی گئی۔ اور مختلف علاقوں میں پھیلتی چلی گئی اور مختلف قوموں اور جاتیوں میں تقسیم ہوتی گئی تو ہر ملک دیش اور ہر قوم میں اللہ تعالیٰ نے ایسے مصلحین اور انبیاء کرام کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ اپنی قوم کی جہالت اور ظلمت کا پردہ دور کر کے انہیں توحید حقیقی کا رستہ دکھائیں اور انہیں اپنے خالق حقیقی سے روشناس کرائیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ - (سورہ نحل ۵)

ہم نے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ ہر قوم میں جاری کیا اور ہر نبی نے اگر یہ تعلیم دی ان اعبدوا اللہ کہ اس کائنات عالم اور سارے برہمانڈ کا خالق ایک خدا ہے اور وہی پرستش کے قابل ہے اس لئے اس کی عبادت اور اپاسنا کرو۔

یہ انبیاء کرام چونکہ مختص القوم تھے اس لئے ان کے ذریعہ جو ہدایات اور شریعتیں اللہ تعالیٰ نے بھیجیں وہ مختص القوم اور مختص الزمان تھیں بیشک ان میں وہ تعلیمیں بھی تھیں جو ابدی صداقتوں پر مشتمل تھیں مثلاً ہستی باری تعالیٰ۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت وغیرہ جس کی طرف مذکورہ آیت میں وضاحت کی گئی ہے لیکن ان ابدی صداقتوں کے ساتھ ایسی تعلیمات اور ایسے احکام بھی تھے جو ان اقوام کے لئے مخصوص تھے جن کی طرف یہ انبیاء کرام مبعوث کئے جاتے رہے اور جب اللہ تعالیٰ کے علم میں وہ وقت قریب آیا کہ بنی نوع انسان ایک قوم بننے والے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنی کامل رحمت سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کے نتیجہ میں سید ولد آدم سید الاولین والآخرین خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سرزمین عرب میں مبعوث فرمایا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام جب اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کے ساتھ کعبہ کی تعمیر کر رہے تھے تو آپ نے یہ دعا کی کہ اے اللہ جب یہ لوگ تجھ سے دور ہو جائیں تو ان میں ایک عظیم الشان رسول کو ان کی ہدایت و راہنمائی کے لئے مبعوث کرنا۔ قرآن مجید میں اس کا یوں تذکرہ ہے

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
(سورۃ بقرہ ع ۱۵)

ترجمہ اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب ابراہیم اپنے گھر کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اس کے ساتھ اسماعیل بھی اور وہ دونوں کہتے جاتے تھے اے ہمارے رب ہماری طرف سے اس خدمت کو قبول فرما کیونکہ تو ہی ہے جو بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے اور اے ہمارے رب ہماری یہ بھی التجا ہے کہ ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بندہ بنا لے اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار جماعت اور ہمیں ہمارے مناسب حال عبادت کے طریق بتا اور ہماری طرف اپنے فضل کے ساتھ توجہ فرما یقیناً تو اپنے بندوں کی طرف بہت توجہ کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے اور اے ہمارے رب ہماری یہ بھی التماس ہے کہ تو انہیں میں سے ایک ایسا رسول مبعوث فرما جو انہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھائے اور انہیں پاک کرے یقیناً تو ہی غالب اور حکمت والا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو اس امر کا احساس تھا کہ آپ کے بعد یہ قوم پھر بگڑ جائے گی اور آستانہ الوہیت کو چھوڑ کر بتوں کی پجاری بن جائے گی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد اللہ تعالیٰ نے بنو اسحٰق میں نبوت کا سلسلہ جاری رکھا اور ان میں بیشمار نبی اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمائے یہاں تک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسا عظیم صاحب شریعت نبی ان میں آیا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ خبر دی کہ اب کچھ عرصہ بعد سلسلہ نبوت بنی اسماعیل میں تجھ جیسا ایک صاحب شریعت نبی بھیج کر شروع کریں گے جیسا کہ اس وقت جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے ستر منتخب شدہ اشخاص کو لے کر طور پہاڑ پر پہنچے اور زلزلہ وغیرہ بھیانک امور سے ڈر کر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تجلی کو دیکھنے سے انکار کیا تو خدا نے فرمایا

"انہوں نے جو کچھ کہا سچ کہا میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا جو میرا نام لے کر کہے گا نہیں سنے گا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا"۔
(استثناء باب ۱۸ آیت ۱۷ تا ۱۹)

چنانچہ بنو اسماعیل کی گمراہی جب انتہا کو پہنچ گئی خدا تعالیٰ کی پرستش ان میں اٹھ گئی باطل پرستی اور معبودان باطلہ کی پرستش نے اللہ جل شانہ کی جگہ لے لی تو بنو اسماعیل میں اللہ تعالیٰ نے فاران کی پہاڑیوں سے اس موعود کو مبعوث فرمایا میری مراد سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے جنہوں نے سرزمین عرب میں ہی نہیں بلکہ ساری دنیا میں توحید کا ڈنکا بجا دیا۔

جماعت احمدیہ کے صوفی شاعر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب آنحضرت صلعم کی بعثت کے وقت کے حالات کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

خلائق کے دل تھے یقیں سے تہی
بتوں نے تھی حق کی جگہ گھیر لی
ضلالت تھی دنیا پہ وہ چھا رہی
کہ توحید ڈھونڈے سے ملتی نہ تھی
ہوا آپ کے دم سے اس کا قیام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

اور مولانا حالی اس وقت کا نقشہ یوں بیان فرماتے ہیں :- ؎

قبیلے قبیلے کا بت اک جدا تھا

کسی کا ہبل اور کسی کا صنم خدا تھا
کوئی عزیٰ پہ اور کوئی نائلہ پہ فدا تھا
غرض کفر کفر نیا اک خدا تھا

اور صرف عرب ہی نہیں بلکہ دنیا کے تختہ پر کوئی ملک کوئی قطعہ اور کوئی سرزمین ایسی نہیں رہ گئی تھی جہاں خدائے واحد کی پرستش ہوتی۔ عیسائیوں کی قوم پر قوم تثلیث میں مبتلا تھی اور ہندوستان کے باشندے ۳۳ کروڑ دیوتاؤں کے پجاری تھے اللہ تعالےٰ نے اس وقت کی حالت کا نقشہ قرآن مجید میں ان الفاظ میں کھینچا ہے

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

خشکی اور تری میں فساد برپا ہو چکا تھا وہ قومیں جن کے پاس شریعت تھی وہ بھی خراب ہو چکی تھیں اور جن کے پاس کوئی شریعت نہ تھی وہ بھی خراب ہو چکی تھیں۔

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ نے مخصوص قوم کی طرف نہیں بلکہ تمام دنیا کی طرف مبعوث فرمایا اور آپ نے اعلان فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا

اے لوگو! میں تم سب کی طرف رسول ہو کر آیا ہوں

اور میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس دنیا کا خالق اور تم سب کو پیدا کرنے والا ایک خدا ہے تم صرف اسی کی عبادت کرو جیسا کہ فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

ترجمہ:- اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے بزرگوں کو بھی اس نے پیدا کیا اور یہ عبادت اس لئے کرو تاکہ تمہارے اندر نیکی اور تقویٰ پیدا ہو اور اس خدا کی عبادت کرو جس نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور پھلوں کے اقسام سے تمہیں رزق عطا کیا پس اسلئے خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ باؤ اور تم اس حقیقت سے آگاہ ہو کہ اس خدا کا کوئی شریک نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے جہاں آپ کو سارے لوگوں کی طرف مبعوث فرمایا وہاں آپ کو ایسی شریعت بھی عطا کی جو عالمگیر اور تمام زمانوں کے لئے تھی جیسا کہ فرمایا

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝ (فرقان ع)

ترجمہ:- وہ ذات بہت بابرکت ہے جس نے فرقان (یعنی حق و باطل میں فرق کرنے والی چیز یعنی قرآن مجید) اپنے بندے پر اتارا تا اس کے ذریعہ تمام دنیا اور عالمین کو ڈرایا جائے۔

یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ قرآن مجید کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے وہ ہدایت میسر فرمائی ہے جو تمام انسانوں کے لئے تھی اور تمام زمانوں کے لئے کامل اور اتم تھی اور اس عالمگیر شریعت کے آنے پر پہلی تمام شریعتیں منسوخ ہو گئیں اور قابل عمل نہ رہیں سید الاولین والآخرین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل تمام الٰہی شریعتیں اور تمام نبوتیں اپنے اپنے حلقہ میں نو بنو ابد جاری تھیں اور ہر قوم اپنے اپنے نبی کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی مکلف تھی مثلاً یہودی اور عیسائی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیم پر اور ان انبیاء کی تعلیم پر جو پے در پے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد مبعوث ہوتے رہے عمل کرنے کی مکلف تھی۔ حضرت موسیٰؑ اگرچہ شرعی نبی تھے لیکن ان کی بعثت سے زرتشت نبی کی شریعت اور ان کے احکام منسوخ نہیں ہوئے نہ ہی حضرت زرتشتؑ کی نبوت کا اجراء ختم ہوا۔ ہندوستان کے لئے گیتا اور دید شاستر وغیرہ قابل عمل تھے اور یہی صورت باقی صاحب شریعت انبیاء کے بارے میں تھی جو مختلف زمانوں اور مختلف اقوام میں مبعوث ہوتے رہے ان کی امتیں خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تک اپنی اپنی شریعت اور اپنے اپنے انبیاء کے احکام اور ہدایات پر عمل کرنے کی مکلف تھیں اور ان سب انبیاء علیہم السلام کی نبوتیں جاری تھیں لیکن سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ حضرت موسیٰؑ۔ حضرت زرتشتؑ۔ حضرت کنفیوشسؑ۔ حضرت رامچندرؑ حضرت کرشنؑ حضرت بدھؑ وغیرہ تمام صاحبانِ شریعت نبیوں کی شریعتیں ختم ہو گئیں اور تابع شریعت انبیاء کی نبوتیں ختم ہو گئیں اور تمام بنی نوع انسان پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اور حضورؐ کی لائی ہوئی شریعت پر اور حضورؐ کی ہدایت پر عمل کرنا ضروری اور لازمی ہو گیا یہ سب شریعتیں اور نبوتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تک زندہ اور جاری تھیں لیکن

جب بارگاہ خداوندی سے پُر شوکت اعلان ہوا

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا - (مائدہ آیت ع۱)

کہ آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا اور یہ سب نبوتیں اور شریعتیں منسوخ ہو گئیں اور آئندہ کے لئے صرف اور صرف حضور کی شریعت اور ہدایات جاری رہیں یہ کامل اور مکمل شریعت ہے جس کے متعلق خدائی وعدہ ہے کہ یہ محفوظ رہے گی اس شریعت میں نہ ایک شوشہ کی گنجائش ہے نہ زیادتی کی گو دور زمانہ سے حیاتِ انسانی کا خاکہ کس قدر بھی تبدیل ہوتا چلا جائے قرآن مجید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نمونے سے ہر قسم کی ہدایات جن کی کسی زمانہ میں بھی ضرورت پیش آئے میسر آتی رہیں گی۔ لہٰذا یہ بھی ضروری تھا کہ جب انسانوں کے ذہن قرآن کریم اور اسوۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ضروری اور مطلوبہ ہدایات حاصل کرنے سے قاصر رہیں تو ایک روحانی نظام کے ذریعہ یہ ہدایات حاصل ہوتی چلی جائیں۔ یہ نظام اُمتِ محمدیہ میں مجددین۔ محدثین اور مصلحین کا نظام ہے۔ (باقی)

خط و کتابت کے وقت
خریداری نمبر کا حوالہ
ضرور دیجئے۔
مینیجر

ولادت

٭ — مکرم رشید احمد صاحب صدیقی کانپور کے ہاں ۲ دو بچیوں کی وفات کے بعد اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اولادِ نرینہ عطا فرمائی ہے الحمد للہ۔ نومولود مکرم محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی کا پوتا اور مکرم محمد احمد صاحب مونگیر کا نواسہ ہے۔ مکرم محمد احمد صاحب موصوف نے اس خوشی میں مبلغ ۵۰/- روپے امانت بدر میں مبلغ ۲۰/- روپے صدقہ میں اور مبلغ ۲۵/- روپے درویش فنڈ میں جمع کرائے ہیں۔ (امیر جماعت احمدیہ قادیان)

٭ — اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی عزیزہ سیدہ زینت آراء سلمہا اہلیہ عزیزم مکرم محمد ناصر صاحب ساکن پاکوڑ (بہار) کو بتاریخ ۲۸/۷/۸۲ پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ نومولود مکرم حاجی عبد المجید صاحب مرحوم آف پاکوڑ کا پوتا ہے۔ مبلغ پچیس روپیہ امانت بدر میں ادا کئے گئے ہیں۔ خاکسار: سید عبد الجبار مونگیر (بہار)

٭ — اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب آف پاپرسٹ انڈیانا امریکہ کو دو لڑکیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ (امیر جماعت احمدیہ قادیان)

٭ — مکرم رئیس الدین صاحب آف ... کو اللہ تعالیٰ نے ... بچی عطا کی ہے۔ مولود کا نام حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے "طاہرہ بیگم" تجویز فرمایا ہے۔ مکرم رئیس الدین صاحب نے اس خوشی کے موقع پر مبلغ ۵/- روپے امانت بدر میں اور ۵/- روپے شکرانہ فنڈ میں ادا کئے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء (خاکسار: نذیر احمد رشید درویش قادیان)

احباب کرام نومولودین کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بننے کی دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

اعلانات نکاح

مکرم مولوی عبد الرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ مقیم رشی نگر (کشمیر) نے مندرجہ ذیل نکاحوں کا اعلان کیا۔

٭ مورخہ ۲/۷/۸۲ بروز جمعۃ المبارک بمقام رشی نگر مسماۃ سلیمہ بانو صاحبہ بنت عبد العزیز صاحب گنائی ساکن رشی نگر کا نکاح مسمّی عبد المجید نینگرو ابن مکرم عبد الرشید صاحب نینگرو کے ہمراہ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر ہوا —— مورخہ ۳/۷/۸۲ کو مسماۃ شمیمہ بانو ربیبہ عبد الغفار صاحب گنائی ساکن رشی نگر تحصیل شوپیان ضلع پلوامہ کا نکاح ہمراہ عبد الحمید صاحب ناصر ابن حاجی محمد رمضان صاحب ساکن رشی نگر۔ تحصیل شوپیان ضلع پلوامہ کے ساتھ —— مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ہو گیا۔ اس خوشی کے موقعہ پر مکرم عبد الحمید صاحب ناصر نے مدرسہ اشاعت ... مبلغ ۲۰/- روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو متعلقین کے لئے موجب خیر و برکت بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ سے نوازے آمین۔

(ادارہ)

لفظ خاتم کے معانی

عبرانی اور فارسی لغات میں

از مکرم سید عبدالعزیز صاحب نیوجرسی (امریکہ)

خاتم کا لفظ عبرانی، آرامی، عربی اور فارسی زبانوں میں استعمال ہوتا ہے فارسی زبان میں یہ لفظ عربی زبان سے آیا ہے۔ تورات اور عہد نامہ قدیم کی دوسری کتب میں یہ لفظ مذکور ہے۔ ان سب زبانوں میں اس لفظ کے معنی مُہر یا مُہر والی انگوٹھی کے ہیں۔ ایسی صورت میں لفظ خاتم کے معنی میں غلطی کرنے کا امکان بہت کم تھا۔ اس کے باوجود [illegible] علماء کو لگا یعنی خاتم کے [illegible] اس غلطی کی وجہ بیان [illegible] نہیں۔

عبرانی، عربی [illegible] سے لفظ خاتم کے معنی بیان کر دیئے جائیں گے تاکہ قارئین بذات خود فیصلہ فرما لیں کہ خاتم کے کیا معنی ہیں۔

عبرانی

عہد نامہ قدیم کی عبرانی اور آرامی زبان کی ڈکشنری مرتبہ [illegible] میں خاتم کے معنی لکھے ہیں۔

ا۔ مُہر [illegible] ۲۔ مُہر والی انگوٹھی [illegible] اردو اور انگریزی میں خاتم کا ترجمہ [illegible] کیا گیا ہے۔ انگریزی ترجمہ کرنے [illegible] حالانکہ [illegible] مُہر والی انگوٹھی ترجمہ کیا گیا ہے۔ [illegible] ذکر کرنے کا [illegible] یہ بات واضح ہو جائے کہ خاتم کے معنی بنیادی طور پر مُہر کے ہیں۔

چند مثالیں

کم از کم چودہ بار خاتم کا لفظ عہد نامہ قدیم میں استعمال ہوا ہے۔ بائبل کا ترجمہ [illegible] دنیا کی ہر زبان میں موجود ہے [illegible] سے معمولی لکھا پڑھا شخص اپنی زبان کی بائبل کھول کر دیکھ سکتا ہے کہ خاتم کے کیا معنی ہیں۔ میں اُن چند مقامات [illegible] کر دوں گا تاکہ اُن آیات کا جن میں لفظ خاتم استعمال ہوا ہے۔ مطالعہ کر کے ہر شخص خود جان لے کہ لفظ خاتم کے کیا معنی ہیں۔ اور ساتھ ہی یہ حقیقت بھی نمایاں ہو جائے گی کہ خاتم اور مُہر کے معنی ختم اور بند کے نہیں ہیں۔

جیسے کہ عوام کا خیال ہے میرے خیال میں خاتم (مُہر) کے غلط معنی سمجھ لینا اس وجہ سے ہوا کہ عوام عبرانی، عربی اور فارسی لغت سے ناواقف ہیں۔

اردو بائبل سے اُن مقامات کا نیچے ذکر کر دیتا ہوں جہاں عبرانی بائبل میں لفظ خاتم استعمال ہوا ہے۔

۱۔ خروج باب ۲۸ آیات ۱۱ میں خاتم کا ترجمہ (مُہر والی) انگشتری کیا گیا ہے۔

"تو پتھر کے کندہ کار کی طرح انگشتری کے نقش کی طرح اسرائیل کے بیٹوں کے نام اُن دونوں پتھروں پر کندہ کرکے اُن کو سونے کے خانوں میں جڑوانا۔"

قرآن مجید کی مشہور لغت مفردات راغب میں نقش الخاتم (انگشتری یا مُہر کا نقش) کے الفاظ موجود ہیں۔

۲۔ خروج باب ۲۸ آیت ۲۱ میں بھی خاتم کا ترجمہ (مُہر والی) انگشتری کیا گیا ہے۔ عبارت یوں ہے۔

"وہ جواہر اسرائیل کے بیٹوں کے نام کے مطابق شمار میں بارہ ہوں اور انگشتری کے نقش کی طرح یہ نام جو بارہ قبیلوں کے نام ہوں گے اُن پر کندہ کئے جائیں گے"

کیا کوئی ہمیں بتائے گا کہ انگشتری کے نقش یعنی نقش الخاتم کے معنی ختم یا بند کے ہیں۔

۳۔ پیدائش باب ۳۸ آیت ۱۸ میں خاتم کا ترجمہ مُہر کیا گیا ہے۔ اردو متن میں یوں ہے۔

"اُس نے کہا تجھے رہن کیا دوں؟
اُس نے کہا اپنی مُہر اور اپنا بازو بند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے"

علماء حضرات بتائیں کہ کیا یہاں مُہر کے معنی بند کے ہیں؟ ظاہر ہے یہاں خاتم کا ترجمہ مُہر ہے۔

۴۔ ایوب باب ۳۸ آیت ۱۴ میں لکھا ہے

"وہ ایسے بدلتی ہے جیسے مُہر کے نیچے چکنی مٹی"

مذکورہ بالا آیت میں مُہر خاتم کا ترجمہ ہے کیا یہاں مُہر کے معنی بند یا ختم کے ہیں؟ پہلے زمانہ میں اثر اور نشان پیدا کرنے کے لئے مُہر چکنی مٹی پر لگائی جاتی تھی۔

۵۔ یرمیاہ باب ۲۲ آیت ۲۴ میں خاتم کا ترجمہ انگوٹھی اور انگریزی زبان میں مُہر والی انگوٹھی کیا گیا ہے۔

۶۔ غزل الغزلات باب ۸ آیت ۶ میں خاتم کا ترجمہ انگلش بائبل میں مُہر والی انگوٹھی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ذیل میں عہد نامہ قدیم سے دو ایسی مثالیں پیش کی جاتی ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ انگوٹھی سے مُہر لگائی جاتی تھی حقیقت یہ ہے کہ مُہر اور مُہر والی انگوٹھی دونوں ایک ہی مقصد کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ دونوں میں فرق صرف شکل کا ہے۔

آستر باب ۸ آیت ۸ میں لکھا ہے۔

"تم بھی بادشاہ کے نام سے یہودیوں کو جیسا چاہیے لکھو اور اُس پر بادشاہ کی انگوٹھی سے مُہر کرو کیونکہ جو نوشتہ بادشاہ کے نام سے مُہر کیا جاتا ہے اُسے کوئی منسوخ نہیں کر سکتا۔"

کیا ہمارے مخالف علماء کرام اُس عبارت [illegible] کر بیٹھے کہ انگوٹھی [illegible] سے کسی چیز کی بندش مراد لی ہے۔ روزانہ بے شمار مُہریں دفتروں میں کاغذات پر لگائی جاتی ہیں۔ کبھی کسی کو یہ خیال بھی نہیں آیا کہ دستاویز پر مُہر لگانے سے کسی چیز کو بند یا ختم کیا جا رہا ہے۔ مُہر کے معنی مُہر کرنے یا مُہر بنانے [illegible] جیسے پتھر کے معنی پتھر مارنے کے نہیں ہیں ایسے لوگوں کے استدلال کا کوئی جواز نہیں۔

عربی

عربی زبان میں خاتم کے معنی نقش اور اثر کے ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کی مشہور و معروف لغت مفردات راغب۔ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام جلد چہارم اور حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ تحذیر الناس مطالعہ فرمائیں۔

قرآن مجید فصاحت و بلاغت کی بہترین مثال ہے۔ خاتم النبیین نہایت اعلیٰ اور عمدہ ترکیب میں استعمال ہوا ہے۔ اِسی قسم کی ترکیب میں خاتم سے مراد لیا ہے جیسے خاتم الشعراء میں خاتم سے مراد شاعر ہے۔

نیز زیادہ کی مُہر [illegible] کا نام ہوگا۔ مگر کا نہیں ہو سکتا اور جو بھی نام یا نقش مُہر پر ہوگا۔ وہی نقش مُہر سے پیدا ہوگا [illegible] کے یہ معنی نہیں۔ مُہر کی خصوصیت کا [illegible] [illegible] خاتم سے مراد ہے تو خاتم النبیین کے معنی نبی الانبیاء ہوں گے اور خاتم الشعراء کے معنی شاعر الشعراء۔

اِس سلسلہ میں حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی اپنے رسالہ تحذیر الناس کے صفحہ ۳ پر خاتم النبیین کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"غرض آپ جیسے نبی [illegible] ویسے ہی نبی الانبیاء بھی ہیں۔"

ہمارے مخالف خاتم النبیین [illegible] بنیادی غلطی کرتے ہیں۔ اِس [illegible] عربی زبان سے کوئی مثال پیش نہیں کر سکتے کہ خاتم الشعراء کے معنی شاعروں کو ختم کرنے والا کے ہوں۔ یا خاتم الاولیاء کے معنی اولیاء کو ختم کرنے [illegible] ایسے لوگوں کی [illegible]

ایک اور ثبوت کہ خاتم الانبیاء سے مراد نبی الانبیاء ہے۔ خاتم کے نقش [illegible] نقش کے ہیں۔ خاتم الانبیاء کے معنی نقش الانبیاء ہوئے۔ جملہ انبیاء کا نقش اولیٰ [illegible] نبی ہی ہو سکتا ہے [illegible] خاتم الانبیاء کے معنی نبی الانبیاء [illegible]

ایک اور ثبوت

خاتم الانبیاء کے معنی ابو الانبیاء [illegible] ہے اور یہ معنی خاتم سے [illegible] اور [illegible] اپنے رسالہ تحذیر الناس [illegible] فرماتے ہیں۔

"جیسے خاتم [illegible] اثر [illegible] نقش مختوم علیہ میں [illegible] ہے ... حاصل مطلب آیت کریمہ اِس صورت میں یہ ہوگا کہ ابوت معروفہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مرد کی نسبت حاصل نہیں پر ابوت معنوی امتیوں کی نسبت بھی حاصل ہے اور انبیاء کی نسبت بھی حاصل ہے انبیاء کی نسبت تو فقط خاتم النبیین [illegible] ہے۔"

مولانا نے خاتم النبیین کے معنی ابو الانبیاء کے لئے ہیں۔

خاتم کے معنی نقش بنانے [illegible] مُہر سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہم تورات سے [illegible] وہ ایک اثر اور نقش پیدا کرنے کی تاثیر رکھتی ہے [illegible]

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

محترم پیارے والدین کی یادیں

از محترمہ بیگم زینت حسن صاحبہ لاہور بنت الحاج حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحبؓ

محترم والد صاحب حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحبؓ کی وفات کے ۸ سال بعد میری نہایت پیاری والدہ محترمہ کی وفات ہوئی بعدہ میں نے اپنے وطن حیدرآباد جانے کا خیال ترک نہ کیا تھا۔ ۱۱ سال کے بعد گزشتہ سال ۱۹۸۱ء میں کوشش شروع کی تھی۔ کافی [illegible] کے بعد [illegible] تب پیارے ہمشیرہ صاحبہ اور میرے دونوں بھائیوں اور بہت سارے عزیز غیر احمدی رشتہ داروں کے ساتھ ۲ مہینے ستمبر اکتوبر کے بہت خوشگوار موسم گزار آئی ہوں کا سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا ہوا۔ جاتے وقت بمبئی [illegible] نمازی [illegible] آتے وقت بھی الحمد للہ۔

[illegible] محترم والدین کی وفات [illegible] [illegible] پہنچ گئی [illegible] [illegible] [illegible] پہنچے [illegible] [illegible] ہماری پیاری بہن صاحبہ بیگم [illegible] کے [illegible] بہت [illegible] [illegible] تمام [illegible] [illegible] اللہ تعالیٰ تمام عزیزوں کو بہت [illegible] اور [illegible] [illegible] کی [illegible]

[illegible] ایک [illegible] بہت [illegible] استقبال کرنے والوں [illegible] [illegible] کی [illegible] محترم [illegible] والدین [illegible] مسجد [illegible] ادا کی [illegible] الحمد للہ [illegible] محترم والدین کی اسی مسجد میں ۵ وقت کی اذان ہوتی تھی [illegible] قرآن کریم کا درس اور غلبہ اسلام کے لئے [illegible] حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ارشاد کے پروگرام کا ورد سب مل کر [illegible] میرے [illegible] [illegible] محترم والدین کی طرح [illegible] تبلیغ کا [illegible] نہیں دیتے۔ اور جہاں [illegible] [illegible] [illegible] تبلیغ کا [illegible] جاری [illegible]

[illegible] محبت۔ اور روزی میں برکت دے تاکہ وہ اپنے مقدس والدینؓ کے نقش قدم پر چل کر دین کی خدمت کرتے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے رہیں۔ آمین۔

"جوبلی ہال" جو محترم والد صاحب نے نظام دکن کی جوبلی کے وقت بنایا تھا طوفان وغیرہ سے ٹوٹ گیا تھا۔ اب خدا کے فضل سے اسکی از سر نو تعمیر کی گئی تھی۔ پہلے کی طرح اس کی دیواروں پر تبلیغی کلمات منقش دیکھ کر بہت مسرت ہوئی۔ اور میں نے سجدات شکر ادا کئے۔ جزاہ اللہ

حیدرآباد کے جلاس بھی اسی جوبلی ہال میں ہوتے ہیں مجھے بھی شرکت کا موقعہ ملا۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ اس ہال کو اسی طرح تا اخیر تبلیغ [illegible] کا ذریعہ بنائے [illegible] محترم والدینؓ [illegible] [illegible] آمین۔

[illegible] ایک [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اپنے اہل [illegible] تشریف [illegible] تھے [illegible] انہوں نے اپنے سفر کا [illegible] سیر روحانی [illegible] کیا [illegible] [illegible] [illegible] محترم والدینؓ اور [illegible] [illegible] اس موقعہ پر [illegible] کے قیام [illegible] میرے محترم [illegible] احمد نواز جنگ نے اپنے مکان کا بیشتر حصہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ الحمد للہ [illegible]

یہ عجیب اتفاق ہے کہ محترم والدینؓ کی تاریخ [illegible] ایک ہی تھی یعنی ۲۸ اکتوبر اور دونوں نے عمریں بھی برابر پائی تھی چونکہ گزشتہ سال ۲۸ اکتوبر ہم حیدرآباد میں تھے شام کو ہم سب مل کر حضرت قبلہ والد صاحب کی یادیں ذکر اور ایمان افروز واقعات بیان کرتے رہے۔ الحمد للہ

عزیزم بھائی یوسف نے ایک دن [illegible] بتایا کہ حضرت قبلہ والد صاحب اکیلے [illegible] اور مسجد میں تہجد پڑھتے تھے۔ میں اپنے کمرے میں نماز کے لئے جانے لگا تو [illegible] دور سے یہ دیکھ کر حیران ہو گیا کہ مسجد میں [illegible] روشنی تھی جیسے کے [illegible] کی ہوتی ہے۔ اس وقت تک مسجد میں اندھیرا قسم کی کوئی [illegible] لگی نہ تھی۔ پھر جیسے ہی انہوں نے مسجد میں قدم رکھا تو وہ تیز روشنی غائب ہو گئی۔ والد صاحب تو اپنی نماز میں محو تھے غالباً ان کو احساس بھی نہ ہوا ہوگا۔ لیکن بھائی یہ نظارہ دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

حیدرآباد سے واپسی پر ہم قادیان گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور [illegible] کے مزاروں کی زیارت کے ساتھ [illegible] اور پیاری بہن صاحبہ کے مزار پر بھی بار بار جانے کا موقعہ خدا نے نصیب کیا۔ اور [illegible] کی توفیق ملی جس کے لئے میں اللہ تعالیٰ کی شکر گزار ہوں۔ الحمد للہ۔

محترم والد صاحب کو [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تمام [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نظام دکن کو تبلیغ کر [illegible] [illegible] حضرت [illegible] صاحب عرفانیؓ حضرت حافظ [illegible] صاحب اور حضرت مفتی صاحب تشریف لائے ہمارے مکان کے قریب ہوٹل میں مقیم تھے ایک دن آئے کہ حضرت سیٹھ صاحب کا پتہ چلا اور انہوں نے [illegible] مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچانے کی کوشش کی لیکن والد صاحب [illegible] مخالفت میں منہمک تھے۔ اور آپ کا خیال یہی تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی یا مجدد کی کیا ضرورت ہے۔ اس لئے جو کتابیں پڑھنے کو دی جاتی تھیں جہاں حضرت اقدس کے دعوے کا ذکر آتا آپ اس کو چھوڑ دیتے تھے۔ آخر یہ حضرات واپس قادیان تشریف لے گئے لیکن جب حضور خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو علم ہوا تو آپ نے تاکید کی کہ [illegible] تبلیغ جاری رکھیں۔ چنانچہ [illegible] [illegible] سیٹھ صاحب کو [illegible] جاری رکھا آخر والد صاحب [illegible] اور خدا سے دعائیں [illegible] حضرت مرزا صاحب پر ایمان [illegible]

ہے کہ وہ زمانہ [illegible] قرآن کی [illegible] کی جا سکے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] آپ نے احمدیت کو قبول کیا الحمد للہ۔

محترمہ والدہ صاحبہ [illegible] کی [illegible] [illegible] احمدیت [illegible] اسلام [illegible] آپ نے بھی [illegible] احمدیت کے بعد [illegible] والد صاحب کے کاروبار میں [illegible] جس کی وجہ سے مجھے قرآن کا خیال آیا یہ وہ زمانہ تھا جبکہ ہوائی جہاز نہ تھے بلکہ [illegible] کا سفر تھا۔ جس کے کرنے میں کئی ماہ لگتے تھے سے واپسی کے بعد محترم والد صاحب کا دل کاروبار میں نہ لگا اب ان کے بھائی بڑے ہو گئے تھے وہ مددگار ہو گئے آپ نے تمام [illegible] کے سپرد کر دی اور آپ [illegible] کی تبلیغ میں اپنا سارا وقت بذریعہ تحریر و تصنیف وقف کر دیا۔ آپ کی [illegible] شائع ہوئے۔ [illegible] والے کو [illegible] [illegible] بذریعہ [illegible] کرتے تھے۔ [illegible] نے [illegible] کر خوب تبلیغ کا کام کیا [illegible] [illegible] [illegible] احباب نے احمدیت قبول کی الحمد للہ۔

قبلہ والد صاحب اپنے تمام بچوں کی تربیت کا خیال رکھتے تھے۔ نماز با جماعت وضو اچھی طرح کیا جائے قرآن شریف کی تلاوت۔ میرے ایک [illegible] عزیزم صالح محمد [illegible] کے فضل و کرم سے حافظ قرآن ہیں۔ اور ان کی وجہ سے مسجد میں بڑی رونق و برکت ہے۔ الحمد للہ۔ [illegible] پڑھائی کے سلسلے میں [illegible] اور میرے بھائی کافی عرصہ پڑھائی کے سلسلے میں [illegible] رہے۔

اسلام احمدیت کی خدمت کے ساتھ غریب بیوہ۔ طالب علم۔ لوگوں کی امداد کرنا بھی آپ کا معمول تھا۔ پھر یہ بھی بے شمار غریب محتاجوں کو اپنے ہاتھ سے نقدی دیتے تھے۔

احمدیت سے قبل [illegible] [illegible] لیکن پھر [illegible] نظام کی حکومت تھی [illegible] [illegible] بہت [illegible] اور خوبصورت تھی [illegible] سے [illegible] اور [illegible] [illegible]

پروگرام دورہ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال آمد برائے جنوبی ہند

جملہ جماعت ہائے احمدیہ صوبہ کرناٹک۔ بہار سنگر۔ آندھرا پردیش۔ تامل ناڈو کیرالہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے مورخہ ۱۶ ۸/۴۲ سے مکرم انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات ووصولی چندہ جات کے سلسلہ میں دورہ کریں گے لہٰذا عہدیداران جماعت ومبلغین سلسلہ ومعلمین حضرات سے انسپکٹر صاحب کے ساتھ کماحقہ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔ متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۱۶ ۸/۴۲	موگرال منجیشور	۱ ۱۰/۴۲	۲	۳ ۱۰/۴۲
مدراس	۱۹ ۸/۴۲	۵	۲۴	مرکرہ	۳	۳	۶
میلاپالم	۲۵	۲	۲۷	دیناتھور	۶	۱	۷
منتان کولم	۲۷	۱	۲۸	مرکرہ	۷	۱	۸
شنکرن کوئل	۲۸	۱	۲۹	بنگلور	۹	۳	۱۲
کوٹیار	۲۹	۱	۳۰	شیموگہ	۱۲	۲	۱۴
میلاپالم	۳۰	۱	۳۱	ساگرہ سوروب	۱۵	۱	۱۶
کروناگاپلی	۳۱	۲	۲ ۹/۴۲	ہبلی	۱۶	۲	۱۸
آنڈی ناڈ	۳ ۹/۴۲	۱	۴	لونڈہ بلگام	۱۸	۱	۱۹
آلپی	۴	۲	۶	ساونت واڑی	۱۹	۱	۲۰
ارناکولم	۶	۲	۸	دلیو درگ	۲۱	۱	۲۲
آنترالیورم	[illegible]	۱	۹	تیماپور	۲۲	۲	۲۴
چیلاکرا	۹	۱	۱۰	گلبرگہ	۲۴	۲	۲۶
بلی لیورم	۱۰	۱	۱۱	یادگیر	۲۶	۴	۳۰
پالگھاٹ	۱۱	۱	۱۲	چنتہ کنٹہ	۳۰	۳	۲ ۱۱/۴۲
منارگھاٹ	۱۲	۱	۱۳	وڈنال	۲ ۱۱/۴۲	۱	۳
موریاکئی	۱۳	۱	۱۴	کرنول	۳	۱	۴
الالمونہ	۱۴	۱	۱۵	شادنگر	۴	۱	۵
داتھی یم بلم	۱۵	۱	۱۶	جڑچرلہ محبوب نگر	۵	۲	۷
کیہ ملائی	۱۶	۲	۱۸	حیدرآباد	۷ ۱۱	۶	۱۳
کالیکولم	۱۸	۱	۱۹	سکندرآباد	۱۳	۱	۱۴
پتھوپریم	۱۹	۱	۲۰	عادل آباد	۱۴	۱	۱۵
کالیکٹ کوڈیاتھور	۲۰	۴	۲۴	چنداپور کا ہاربڈی	۱۵	۱	۱۶
کنانور	۲۴	۲	۲۶	حیدرآباد	۱۶	۱	۱۷
کدلائی	۲۶	۱	۲۷	ظہیرآباد	۱۷	۱	۱۸
پینگاڈی	۲۷	۱	۲۸	عثمان آباد	۱۸	۲	۲۰
تیلی چیری	۲۸	۱	۲۹	بمبئی	۲۱	۵	۲۶
کہ خالی منوہ	۲۹	۲	۱ ۱۰/۴۲	قادیان	۲۹	—	—

پروگرام دورہ مکرم مولوی سید نصیر الدین صاحب انسپکٹر بیت المال آمد صوبہ (بہار۔ بنگال۔ اڑیسہ۔ ایم۔ پی)

جملہ جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بہار۔ بنگال۔ اڑیسہ۔ ایم۔ پی کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے مورخہ ۱۴ ۸/۴۲ سے مکرم انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات ووصولی چندہ جات کے سلسلہ میں دورہ کریں گے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت ومبلغین سلسلہ ومعلمین حضرات سے انسپکٹر صاحب کے ساتھ کماحقہ تعاون کرنے کی درخواست ہے۔ متعلقہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال کو بذریعہ خطوط بھی اطلاع دی جا رہی ہے

ناظر بیت المال آمد قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۴ ۸/۴۲	جھنڈاروہ	۱۴ ۱۰/۴۲	۱	۱۵ ۱۰/۴۲
آرہ	۱۶ ۸/۴۲	۱	۱۸	اسلام نگر	۱۵	۱	۱۶
اردل	۱۸	۱	۱۹	چیندرولی	۱۶	۱	۱۷
گیا	۱۹	۱	۲۰	مینا ڈنگ	۱۷	۱	۱۸
پٹنہ	۲۰	۱	۲۱	گلکتہ	۱۸	۲	۲۰
بھرت پورہ سیوان	۲۱	۱	۲۲	ملدی پڑ	۲۰	۱	۲۱
مظفرپور موتی ہاری	۲۲	۱	۲۳	سورو	۲۱	۲	۲۳
پکوڑ براستہ بھاگلپور	۲۳	۱	۲۴	بھدرک	۲۳	۳	۲۶
بھاگلپور رجہ پور	۲۴	۳	۲۷	تاراکوٹ	۲۶	۱	۲۷
خانپور ملکی	۲۷	۲	۲۹	کٹک	۲۷	۲	۲۹
نواری	۲۹	۱	۳۰	شیخ زوادہ	۲۹	۱	۳۰
مونگھیر	۳۰	۱	۳۱	کرڈاپلی	۳۰	۳	۲ ۱۱/۴۲
بھاگلپور	۱ ۹/۴۲	۲	۳ ۹/۴۲	پنکالہ	۲ ۱۱/۴۲	۲	۴
رانچی سملیہ	۳	۲	۵	کوٹیلہ	۴	۱	۵
جمشید پور	۶	۳	۹	پٹنہ	۵	۱	۶
موسی بنی مائنز، مہو بھندار	۹	۵	۱۴	پالرکوٹ	۶	۱	۷
				کنڈخیہ پاڑا	۷	۱	۸
روڈکلہ	۱۴	۴	۱۸	کلکتہ	۸	۱	۹
بستہ پردہ	۱۸	۲	۲۰	جھبٹیور	۹	۳	۱۲
کھڑک پور	۲۱	۱	۲۲	خوردہ	۱۲	۵	۱۳
کلکتہ	۲۲	۸	۳۰	کیرنگ	۱۳	۵	۱۸
بریشہ	۱ ۱۰/۴۲	۱	۲ ۱۰/۴۲	نرگاڈوں	۱۸	۱	۱۹
ڈائمنڈ ہاربر موہن پور	۲	۱	۳	مانیکا گوڑا	۱۹	۱	۲۰
کیرا	۳	۱	۴	نیاگڑھ	۲۰	۱	۲۱
بنگلہ ہوگلہ	۴	۱	۵	برہم پور	۲۱	۱	۲۲
بانسرہ	۵	۱	۶	وشاکھاپٹنم	۲۳	۱	۲۴
کلکتہ	۶	۲	۸	کوکنہ	۲۴	۱	۲۵
بھرت پورہ، ابراہیم پور	۹	۱	۱۰	سرلوبینا گاؤں	۲۵	۲	۲۷
				پارادیپ	۲۶	۲	۲۸
کٹیا	۱۰	۱	۱۱	گینڈراپاڑا	۲۸	۲	۳۰
گاتلہ	۱۱	۱	۱۲	سونگھڑہ	۱ ۱۲/۴۲	۳	۴ ۱۲/۴۲
تالگ رام	۱۲	۱	۱۳	کٹک	۴	۳	۷
رائے گرام	۱۳	۱	۱۴	قادیان	۹ ۱۲/۴۲	—	—

تصحیح و اعتذار

بدر مجریہ ۲۶ ۷/۴۲ صفحہ ۵ کالم نمبر ۲ سطر ۲۲ پر خلاصہ خطبہ جمعہ میں درج ذیل عبارت سہواً یوں درج ہو گئی ہے۔ "ایک خرگوش نے گائے سے کہا کہ جب تو اس خرگوش کی فطرت سے واقف ہے تو اُسے کیوں بچایا" جبکہ صحیح عبارت یوں ہے۔

"ایک خرگوش نے گائے سے کہا کہ جب تو اس بچھو کی فطرت سے واقف تھی تو اسے کیوں بچایا۔"

احباب اسکے مطابق تصحیح فرما لیں ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے (ادارہ)

درخواست دُعا

مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل کی بڑی بیٹی عزیزہ امۃ الحفیظ سلمہا کی تشویشناک علالت کے بارے میں اس سے قبل بدر کی گذشتہ اشاعت میں شائع کیا جا چکا ہے۔ اب اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔

قارئین کرام سے عزیزہ موصوفہ کی کامل صحت و شفایابی کیلئے درخواست دُعا ہے۔

(ادارہ)

آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس

بتاریخ (۱۴) و (۱۵) اگست بمقام ہاری پاریگام

احباب جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال حسب فیصلہ کانفرنس کا انعقاد مندرجہ بالا تاریخوں میں ہوگا۔ کانفرنس کیلئے محترم حاجی ولی محمد صاحب ڈار ہاری پاریگام کو صدر مجلس استقبالیہ مقرر کیا گیا ہے جبکہ مکرم محمد منور صاحب ڈار کو نائب صدر مجلس استقبالیہ اور محترم غلام نبی صاحب ڈار کو سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ احباب کانفرنس کی نمایاں کامیابی کیلئے دردِ دل سے دُعائیں کرتے رہیں۔

مرکز قادیان سے حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ، مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ اور محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ شرکت کر رہے ہیں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانفرنس میں شرکت فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ جات پر کریں۔

المعلن:- غلام نبی نیاز انچارج مبلغ کشمیر

(۱) احمدیہ مسلم مشن میونسپلٹی روڈ متصل آئی۔جی پی آفس سرینگر ۱۹۰۰۰۹

(۲) حاجی ولی محمد ڈار صدر مجلس استقبالیہ بمقام ہاری پاریگام تحصیل ترال کشمیر۔

کشمیر میں تبلیغی و تربیتی اجتماعات

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر سے منسلک مختلف تنظیموں کے مشترکہ سالانہ اجلاسات انشاء اللہ العزیز ماہ اگست میں مندرجہ ذیل تاریخوں پر ہوں گے۔

(۱) ۱۲ر اگست بروز جمعرات یاری پورہ میں لجنہ اماء اللہ صوبہ کشمیر کا دوسرا ایک روزہ سالانہ اجلاس (۲) مورخہ ۱۴ اور ۱۵ر اگست بروز سنیچروار اور اتوار ہاری پاریگام میں آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس (۳) مورخہ ۲۱ و ۲۲ر اگست بروز سنیچر و اتوار شاہ آباد میں خدام الاحمدیہ صوبہ کشمیر کا چوتھا سالانہ کنونشن (۴) اس کے علاوہ مختلف جماعتوں میں درج ذیل تاریخوں میں اجلاسات ہوں گے۔ ۱۹ر سے ۱۱ اگست تک آسنور اور رشی نگر میں ۱۵ر اگست کو سرینگر میں پریس کانفرنس، ۲۰ر اگست کو بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ سرینگر کے زیر انتظام ایک استقبالیہ ہوگا۔ (۵) ۲۳ر اگست کو حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت قادیان واپس تشریف لے جائیں گے)

احباب سے ان سب اجتماعات کی بخیر و خوبی کامیابی کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔

خاکسار:- غلام نبی نیاز مبلغ سرینگر کشمیر

امتحان دینی نصاب

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت

انشاء اللہ حسب پروگرام ۲۹ر اگست ۱۹۸۲ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ کی چار کلاسوں۔ مبتدی۔ متقدم۔ مقتصد اور سابق کا اسی طرح مجلس اطفال الاحمدیہ کی چار کلاسوں ستارۂ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال اور بدر اطفال کا امتحان ہوگا۔ جملہ مجالس بھارت سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس دینی امتحان میں شرکت کے لئے تیار کریں۔ اور امیدواروں کی تعداد سے جلد از جلد مفتر کو اطلاع کریں تاکہ اس کے مطابق پرچہ جات ارسال کئے جا سکیں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان

تاریخ ہائے انعقاد مورخہ ۱۳-۱۴-اکتوبر ۱۳۶۱ ہش ۱۹۸۲ء

جملہ زعماء مجالس انصار اللہ بھارت اور ناظمین اعلیٰ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اس سال مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان کا سالانہ اجتماع ۱۳ اور ۱۴ر اخاء (اکتوبر) ۱۹۸۲ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔

زعماء کرام اور ناظمین اعلیٰ کو چاہیے کہ ہر جماعت سے زیادہ سے زیادہ انصار کو سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے بھجوائیں اور کم از کم ایک نمائندہ تو ہر مجلس سے ضرور سالانہ اجتماع میں شریک ہونا چاہیے" یہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔

نیز سالانہ اجتماع کے لئے فنڈ کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ابھی سے چندہ سالانہ اجتماع ممبران انصار اللہ سے جمع کرنا شروع کر دیں۔ اور جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا انتظام کریں۔ تاکہ سالانہ اجتماع کے لئے اجناس اور ضروری سامان خرید لیا جائے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

● درس القرآن والحدیث ● ملفوظات و تبرکات ● تلخیص کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ● اسلامی اخلاق ● سائنس کی دُنیا ● تاریخ کے اوراق ● صحت و زندگی ● قارئین کے خطوط ● انصار اللہ کے صفحات (دینی مضامین) لجنہ اماء اللہ کے صفحات (دلچسپ مضامین۔ ڈائننگ ٹیبل) اطفال الاحمدیہ کے صفحات (کہانی دلچسپ باتیں اور لطائف)

سے مزیّن

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

(کا)

سہ ماہی مشکوٰۃ قادیان

ماہ جولائی۔ جولائی۔ اگست ۸۲ء کا شمارہ آپ کی خدمت میں بھیجا جا چکا ہے اب ماہ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر ۸۲ء کا شمارہ ۱۵ر ستمبر تک آپ کی خدمت میں پہنچ جائے گا۔ (انشاء اللہ)

★ سہ ماہی مشکوٰۃ آپ کا اپنا مرکزی ترجمان ہے
★ اس کی مالی و قلمی معاونت آپ کا قومی فریضہ ہے
★ مشکوٰۃ کو ہمیشہ آپ کی مخلصانہ رائے کا انتظار رہتا ہے۔

ایڈیٹر سہ ماہی مشکوٰۃ قادیان

دُعائے مغفرت:- برادرم محترم ماسٹر غلام رسول صاحب بٹ کی والدہ محترمہ کی نانی محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ رشی نگر مورخہ ۷ر جون ۱۹۸۲ء کو وفات پا گئیں ہیں احباب جماعت اور قارئین بدر سے مرحومہ کی بلندیٔ درجات اور مغفرت کے لیے درخواست دعا ہے۔ مبارک احمد بٹ قادیان

پردہ والی کلب تھی اور نماز پڑھنے کے لئے جائے نماز وغیرہ کا انتظام تھا۔ اس لئے محترم والدین نے مجھکو ہمیشہ اجازت دی۔ گذشتہ سال جب میں نے اس کلب کو دیکھا تو بہت دکھ ہوا۔ تمام یہ سب مرد لوگ کھیل رہے تھے۔ اور عورتیں جن میں اب زیادہ ہندو تھیں۔ کمرہ میں بیٹھیں تاش کھیل رہی تھیں۔ میں اپنا بچپن کا خوشگوار زمانہ یاد کرتی رہی!

سال میں ایک دفعہ میں اپنے محترم والدین کی یاد و ذکر سے اپنے تمام بھائی بہنوں کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست کرتی ہوں۔ رمضان کی ۱۲ تاریخ آپ کی وفات کا مبارک دن تھا۔ اور اسی طرح حضرات

۱۱ رمضان المبارک کا دن بھی مغرب کے افطار کے وقت میرے لخت جگر بیٹے محمد صالح کی جدائی کا دن بھی ہے وہ ایسی شام کو نماز کے لئے تیار بیٹھے تھے مگر اچانک خدا کے حضور حاضر ہو گئے یا اللہ تیری بے شمار رحمتیں اور برکتیں ان پر ہوں۔ تیری رضا کی جنت کی نعمتوں سے مالا مال ہو آمین۔

محترم والدین کی شب و روز کی دعائیں جو اسلام احمدیت کے لئے اور اپنے اولاد کیلئے کیں وہ سب قبول فرما۔ ہمکو ان کے نقش قدم پر چلنے والی بنا اور خاتمہ بالخیر فرما۔ آمین آخر میں اپنے شوہر محترم کیلئے بھی دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ خداوند کریم اپنی قدرت سے ان کی آنکھوں کی بینائی بحال فرمائے محتاج نہ کرے اور صحت والی عمر دے آمین

منقولات

احمدیہ فرقہ کے چوتھے امام نے اسرائیل کی مذمت کی

بمبئی۔ جماعت احمدیہ کے "چوتھے امام حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جن کو ۱۰ جون ۱۹۸۲ء کو دنیا بھر میں پھیلے ڈیڑھ کروڑ احمدی مسلمانوں نے بالاتفاق اپنا امام تسلیم کیا۔ انہوں نے اپنے پہلے بیان میں اسرائیل جارحیت کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ... زخمی دلوں کے زخموں میں ایک ایسا زخم بھی ہے جو ہر زیادہ بھیانک ... تکلیف دہ ہو تا چلا جا رہا ہے اور ہر لمحہ ... خون ... کے ان انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم ... اور سفاکی کے ساتھ مسلمانان عالم پر توڑا جا رہا ہے۔

یہ درست ہے کہ بظاہر ہم ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہیں جو دنیا کی نظر میں ... کے لائق بھی نہیں لیکن میں جانتا ہوں اور استحقاق ... بغیر محض اسی کی رحمت اور ... کے ہم مورد ہے ہیں۔ اور ہماری گریہ و زاری کو ... فرماتا ہے لیس میں تمام احباب مرد و زن بوڑھوں اور بچوں کو توجہ دلاتا ... سے درد و کرب سے اللہ کے حضور ایک شور مچا دیں کہ وہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد بشر پر رحمت اور کرم کی نظر فرمائے اور اپنے آنسوؤں سے ... کر دیں۔ اے آقا رحمٰن رحیم ہمارے ... سے ... رہے ہیں۔

حضرت مرزا طاہر احمد نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بیقرار دلوں کی دعاؤں کو پایہ قبولیت میں جگہ ... اور ... زخمی دلوں کے اندمال اور سکینت کا سامان پیدا فرمائے گا۔ (قومی آواز لکھنؤ ... جولائی ۱۹۸۲ء)

پارہ پورہ کولگام میں احمدیوں کا تعزیتی جلسہ

مورخہ ۱۱ جون بروز اتوار پارہ پورہ کولگام ... کشمیر کے احمدیوں کا ایک ہنگامی تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ یہ اجلاس جماعت احمدیہ کے تیسرے خلیفہ (امام) حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی اچانک وفات پر بلایا گیا تھا حضرت حافظ صاحب ۹ جون شام کی اسلام آباد پاکستان میں مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس اجلاس میں وادی کشمیر سے مردوں عورتوں اور بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی حسب دستور مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب فاضل کی تلاوت کلام مجید سے کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ ... سب سے پہلے وادی میں جماعت احمدیہ کے مشنری انچارج مکرم غلام نبی صاحب نیاز نے نئے منتخب شدہ امام حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی بیعت موجود افراد سے اقرار لی گئی۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کا انتخاب ۱۰ جون کو بعد نماز ظہر جماعت احمدیہ کے مرکز ... ربوہ پاکستان میں ہوا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ... کے علاوہ ... کی ڈگری حاصل کی ... طرح آپ نے لندن میں دو سال فلاسفی کا امتحان بھی پاس کیا ہے آپ کی عمر ... سال ہے آپکا انتخاب دنیا بھر کی احمدیہ مجلس شوریٰ نے اپنی حق رائے دہی کا استعمال کر کے کیا آپ جماعت کے چوتھے خلیفہ ہیں۔

محترم نیاز صاحب کے اقرار لینے کے بعد محترم عبد الحمید صاحب ... ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ اور محترم میر عبد الرحمن صاحب قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ نے بھی تقریر کیا اس کے بعد مختلف تنظیموں نے قرارداد ہائے تعزیت پاس کیا۔ جن میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے ان کارناموں کی سرانجام کی گئی واضح رہے کہ حضرت حافظ صاحب ۱۹۶۵ء کو جماعت احمدیہ کے تیسرے امام منتخب ہوئے تھے ۷۳ سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی آپ نے ۱۳ سال کی عمر میں حفظ کلام اللہ کیا تھا۔ مولوی فاضل کرنے کے علاوہ آپ نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے اکنامکس میں ایم اے بھی کیا تھا۔

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب اس دنیا میں نہیں رہے لیکن آپ کے کارنامے زندہ جاوید رہیں گے۔

(۱) آپ کا منشاء تھا کہ دنیا میں کوئی گھر ایسا نہ رہے جہاں ہم اسکو اسکی اپنی مادری زبان میں قرآن حکیم کا ترجمہ اور نبی اکرم صلعم کی سیرۃ طیبہ پہنچا دیں۔ چنانچہ آپ نے اس عظیم کام کو ہاتھ میں لیا اور دنیا کی بیشتر زبانوں میں قرآن حکیم (باقی دیکھئے صفحہ ۱۳ کالم ۱ پر)

کا اور سیرۃ پاک کا ترجمہ کیا جو انشاء اللہ بہت جلد منظر عام پر آئے گا ان زبانوں میں چینی کرشین اطالین زبان بھی شامل ہیں۔ (۲) آپ نے افریقہ کے متعدد دور دراز اور پچھڑے اور پسماندہ علاقوں کا بار بار دورہ فرمایا وہاں کے حالات کا جائزہ لیا قریب سے ان لوگوں کو دیکھا ان کو حضرت رسول اکرمؐ کی اتباع میں پیار دیا ان کو گلے لگایا چنانچہ ان لوگوں کی پسماندگی کو دور کرنے کیلئے سینکڑوں ہائر سکنڈری مڈل اور پرائمری اسکول کا اجراء فرمایا جہاں وہ لوگ زیور تعلیم سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ قرآنی نور سے بھی منور ہو رہے ہیں کیونکہ ان اسکولوں میں قرآنی تعلیم ضروری ہے آپ نے ان لوگوں کی طبی سہولیات کی خاطر تیس کے قریب ہسپتال کا اجراء فرمایا جہاں غرباء کو مفت طبی امداد میسر ہے۔ ان اسکولوں اور طبی مراکز نے شاندار کارنامے انجام دیئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ صرف مغربی افریقہ میں چھ لاکھ عیسائی مبلغین جماعت کی کوششوں سے حلقہ بگوش اسلام ہوئے (۳) حضرت حافظ صاحب نے اپنی جماعت کے سامنے ۱۹۷۳ء میں ایک تحریک صد سالہ جوبلی کے نام سے رکھی اور اس کے لئے اڑھائی کروڑ روپیہ جماعت سے مانگے جماعت نے اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ۱۴ کروڑ روپیہ دے دیئے۔

ریڈیو اسٹیشن:۔ صد سالہ جوبلی کے تحت ہی حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے آج سے چند سال پہلے جماعت کا اپنا ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کا اعلان فرمایا آپ کے دور خلافت ہی اسپین میں سات سو سال بعد مسجد بشارت تعمیر ہوئی ہے اس عظیم مسجد کا افتتاح آپ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو کرنے والے تھے۔ اسپین کی تاریخ سے تمام مسلمان واقف ہیں اسپین کے علاوہ سویڈن ڈنمارک امریکہ کینیڈا اور افریقہ کے بیشتر ممالک میں بھی مساجد تعمیر ہوئی ہیں اسی طرح انگلستان میں مزید پانچ مشن کا اجراء بھی ہوا ہے جاپان میں بھی مشن ہاؤس کا قیام ہوا ہے، عیسائیت کے مرکز اٹلی میں زمین خریدی گئی ہے انشاء اللہ جلد وہاں مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہوگا اس طرح اسوقت تک جماعت کی ۲۰۰ صد مساجد بیرون ممالک میں تعمیر ہو چکی ہیں۔ کوپن ہیگن میں ایک خوبصورت مسجد بن گئی ہے۔ آپ نے دنیا کے بیشتر ممالک میں جا کر جن میں مغربی جرمنی سویزرلینڈ ہالینڈ ڈنمارک۔ انگلستان نائیجیریا غانا۔ آئیوری کوسٹ لائبیریا گیمبیا، سیرالیون۔ امریکہ۔ کینیڈا سویڈن اسپین وغیرہ ممالک میں جا کر ان لوگوں تک تقریروں پریس کانفرنسوں اور نجی ملاقاتوں کے ذریعہ اسلام کی امن بخش تعلیم پہنچا دی۔

(روزنامہ "سرینگر ٹائمز" ۲۰/۶/۸۲)

دعائے مغفرت

افسوس کہ محترم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان کی خوشدامن صاحبہ مکرمہ شبیر بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم سید محمود علی صاحب کرنولوی مرحوم) مورخہ ۱۲ کی صبح ۹ اور ۱۰ بجے کے درمیان بمقام کرنول وفات پا گئیں۔ إنا للہ وإنا الیہ راجعون۔ مرحومہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار تھیں حیدرآباد عثمانیہ ہسپتال میں علاج جاری رہا۔ کچھ عرصہ طبیعت سنبھل گئی۔ آخر خدا کی تقدیر غالب آئی اور رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹیاں اور دو بیٹے ۳ نواسے ۱۲ نواسیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں لہذا آپکی نعش کو بذریعہ کار حیدرآباد لایا گیا اور مسجد بی بی بازار میں تجہیز و تکفین کے بعد احمدیہ قبرستان (فتح دروازہ) میں امانتاً دفنایا گیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (سید وسیم احمد تیماپوری متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان)

لفظ خاتم کے معانی (بقیہ صفحہ ۹)

یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف نبی الانبیاء ہیں بلکہ ابوالانبیاء ہیں۔ آپ مراتب دیگر سب انبیاء سے افضل ہیں بلکہ آپ کی قوت قدسیہ مؤثرہ بھی ہر قسم پر قرآن نہ کی دوسری آیات دلالت کرتی ہیں۔ یہ الگ مضمون ہے کی تفصیل کی تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں۔ ان معانی آپ بتائیں لیونکہ خاتم الانبیاء کے معنی نبی الانبیاء ابوالانبیاء اور افضل الانبیاء ہو جہ بنتے ہیں۔ عجیب کہ خاتم الانبیاء اور خاتم الشعراء کے معنی افضل الانبیاء اور افضل الشعراء ہیں۔ کیا احمدیت کی دشمنی کی وجہ سے آپ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن بن رہے ہیں؟

جماعت احمدیہ نے گذشتہ نصف صدی سے عرب و عجم میں چیلنج کر رکھا ہے کہ خاتم الانبیاء ۔ خاتم الاولیاء ۔ اور خاتم الشعراء کے معنی وہ نہیں ہوتے ہیں کہ افضل الانبیاء افضل الاولیاء ۔ افضل الشعراء اس صورت میں خاتم کے معنی بھی ختم اور بند کے نہیں ہوتے۔

خاتم کے معنی فارسی زبان میں ۔ ۔ ۔ کے لئے چند مثالیں عربی زبان سے پیش کی جاتی ہیں ۔

۱۔ خاتم رسمی ۔ سرکاری مہر (۲) خاتم النجاشی ۔ ۔ ۔ مہر (۳) دیوان خاتم ۔ مہر کا دفتر

فارسی

خاتم عربی زبان کا لفظ ہے اور فارسی میں استعمال ہوتا ہے۔ فارسی انگلش ڈکشنری مرتبہ ایس ہیم مطبوعہ ۱۹۷۰ء تہران ۔ ایران میں خاتم کے معنی یہ لکھے ہیں ۔ ۱۔ مہر ۔ ۲۔ مہر والی انگوٹھی ۔ ۳۔ چھاپ ۔ ۴۔ نگینہ ۔ ۵۔ انگوٹھی ۔

فارسی زبان میں انگوٹھی کو انگشتر کہا جاتا ہے اور اگر مہر والی انگوٹھی کا مفہوم ادا کرنا ہو تو انگشتر خاتم کہتے ہیں۔ خاتم کے معنی کی وضاحت انگشتر خاتم سے ہو جاتی ہے۔ کیا کوئی انگوٹھی ملتم کرنے والی بھی ہوتی ہے۔ کیا منیر احمد صاحب خادم اس کا جواب دے سکتے ہیں۔ مذکورہ الانفاریسی لغت میں انگشتری خاتم کی مثال دی گئی ہے۔

خاتم کا ترجمہ فارسی میں مُہر ہے حیرت کی بات ہے کہ مولوی صاحبان مہر کا ترجمہ بند کرتے ہیں ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں کہ مہر کے معنی بند کرنے کے ہوتے ہیں فارسی زبان کی مذکورہ لغت میں مُہر کے معنی یہ ہیں۔

۱۔ چھاپ ۔ (۲) نقش ۔ ژتان ۔ مہر سرد ۔ فارسی زبان میں کہتے ہیں ۔ ۱۔ عمادہ مہر وزیر یعنی وزیر کے دستخط اور مہر ثبت کئے گئے ۔ بامضاء و مہر وزیر کا انگریزی میں ترجمہ یوں کیا گیا ہے۔

Under the hand and seal of the minister.

کیا کوئی بتائے گا کہ مہر وزیر کے معنی یہ ہیں کہ آمادہ وزیر بند ۔ مہر کے معنی بند کرنا جہالت کا ثبوت دینا ہے۔ یہ علماء حضرات جلیبول کی مہر کے معنی یہ کرتے ہیں کہ آئندہ نبی بند یہ ان کا اپنا خیال باطل ہے۔ فارسی لغت اس کی تائید نہیں کرتی۔ ان علماء حضرات کو علم ہونا چاہیے مہر انگوٹھی کی شکل میں بھی ہوتی ہے۔ اور انگوٹھی کے علاوہ دوسری شکل میں بھی۔ دونوں ہی مہر ہوتی ہیں۔ انگوٹھی والی مہر کو فارسی میں انگشتری خاتم۔ انگریزی میں سیل رنگ (جسے Seal Ring کہتے ہیں) اور اردو میں صرف اُسے انگوٹھی کہتے ہیں۔ اردو میں عام انگوٹھی اور مہر والی انگوٹھی کے لئے الگ الگ الفاظ ہیں۔ کیا کبھی انگشتری (انگوٹھی) خاتم بھی ختم اور بند کرنے کے لئے ہوتی ہے؟

اردو

فیروز اللغات اردو جدید مطبوعہ ۱۹۶۷ء فیروز سنز لمیٹڈ لاہور پاکستان میں مہر نبوت کے معنی نقش نبوت کے لکھے ہیں عربی زبان میں بھی خاتم کے معنی نقش کے تفصیل کے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

مہر کے معنی کی وضاحت کے لئے اردو کی چند مثالیں پیش ہیں۔ مہر حکومت ۔ مہر عدالت مہر سلطان ۔ مہر شاہی ۔ مہر سلیمان ۔ ابھی بھی اگر مہر کے معنی سمجھنے میں مولوی صاحبان کو دقت ہو تو کسی مہر ساز کی دکان پر چلے جائیں۔ یا کسی دفتر کے چپڑاسی سے معلوم کر لیا جائے کہ مہر کس چیز کا نام ہے۔ ادب کی معتبر عبرانی ۔ عربی ۔ فارسی ۔ اور اردو لغات سے خاتم (مہر) کے معنی کی وضاحت کی گئی ہے مہر یا مہر والی انگوٹھی ہو۔ دونوں میں نقش ہوتا ہے اور دونوں سے نقش پیدا کیا جا سکتا ہے۔ مہر کی خصوصیت نقش ہے نقش کے بغیر مہر کے مہر کہا ہی نہیں جا سکتا۔ خاتم النبیین میں خاتم کے معنی ختم یا بند کرنا عبرانی۔ عربی اور فارسی لغات اور محاورات کے خلاف ہے۔ اور مہر کے معنی بند کرنا فارسی اور اردو زبان کے خلاف ہے اور عقل کے بھی خلاف ۔ وما علینا الا البلاغ ۔

برائے دعا: مکرم عبدالحمید صاحب ابن حافظ سعادت علی صاحب کی صحت کے بارے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کے لئے ۔ ۔ ۔ قارئین بدر سے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

پروگرام دورہ مکرم بشارت احمد صاحب حیدر بطور انسپکٹر تحریک جدید قادیان برائے صوبہ بنگال و اڑیسہ

جملہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بنگال و اڑیسہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ مکرم بشارت احمد صاحب حیدر بطور انسپکٹر تحریک جدید مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق پڑتال حسابات و وصولی چندہ تحریک جدید کے دورہ کے سلسلہ میں مورخہ ۱۸/۸/۸۲ کو قادیان سے روانہ ہو رہے ہیں اُمید ہے کہ جملہ عہدیداران جماعت و مبلغین کرام و معلم وقف جدید حسب سابق انسپکٹر صاحب سے کماحقہ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۸ ۸/۸۲	کوٹ پٹہ	۲۴ ۹/۸۲	۱	۲۵ ۹/۸۲
کلکتہ و مضافات	۲۰ ۸/۸۲	۱۵ یوم	۶ ۹/۸۲	طابر کوٹ	۲۵	۱	۲۶
سورو	۶ ۹/۸۲	۱	۷	چوڑوار	۲۶	۱	۲۷
بھدرک	۷	۲	۹	کٹک	۲۷	۱	۲۸
کٹک	۹	۳	۱۲	سونگڑہ	۲۸	۲	۳۰ ۹/۸۲
بھوبنیشور	۱۲	۱	۱۳	کیندرہ پارہ	۳۰	۱	۱ ۱۰/۸۲
خوردہ	۱۳	۱	۱۴	پارادیپ	۱ ۱۰/۸۲	۱	۲
کیرنگ	۱۴	۲	۱۶	سرلوبیاں گاؤں	۲	۲	۴
یاڑی گاؤں	۱۶	۱	۱۷	کوڑنگ	۴	۳	۷
سانیکا گوڑا	۱۷	۱	۱۸	بسنہ پردہ	۷	۲	۱۰
سیا گڑھ	۱۸	۱	۱۹	راؤل کیلا	۱۰	۲	۱۲
کٹک	۱۹	۱	۲۰	کٹک	۱۲	۱	۱۳
کیرڈاپی	۲۰	۲	۲۲	وشاکھاپٹنم براستہ بھوبنیشور	۱۳	۱	۱۴
پنگال	۲۲	۲	۲۴	قادیان	۱۸ ۱۰/۸۲	—	—

محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب سرینگر کشمیر

یہ خبر نہایت رنج و غم کے ساتھ سپرد قرطاس کی جاتی ہے کہ محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب سرینگر کا جواں سال ہونہار فرزند محترم شکیل احمد صاحب ایڈوکیٹ مورخہ ۱۸ جولائی بروز اتوار ساڑھے پانچ بجے شام مختصر علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہہ گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم شکیل احمد صاحب ایک ہونہار اور ذہین نوجوان تھے۔ اپنے پیشہ میں بھی باوجود زیادہ تجربہ نہ ہونے کے زیرک ثابت ہوئے۔ جب ۱۹۷۰ء میں خاکسار کا تقرر سرینگر میں ہوا تو شکیل مرحوم نے مجلس خدام الاحمدیہ سرینگر کے ایک سرگرم رکن ہونے کے ناطے قابل رشک کام کیا اور اس دوران جب بھی سرینگر میں کانفرنس ہوئی تو آپ نے بہترین نمونہ کا اظہار کیا شکیل صاحب کے بارہ میں یہ کہوں گا کہ وہ ایک بہترین دوست اور ایک ہمدرد مشیر تھے آپ غریب پرور تھے اور غرباء کی مدد کرتے رہتے بسا اوقات آپ نے بعض باتیں کہیں جن کا جواب خاکسار کی طرف سے یہی تھا کہ قرآن حکیم نے ایک نظام دنیا ہے۔ نظام کے اندر رہ کر ہر کوئی آفات سے بچ سکتا ہے۔ نظام سے باہر اس کی کوئی حیثیت نہیں آپ بات کو سمجھ جاتے اور اتفاق کرتے ۱۹ جون کو آپ کی شادی ہوئی چند دنوں کے بعد تھوڑا سا درد رہنے لگا جس نے قدرے تیزی دکھائی نتیجۃً چنڈی گڑھ لے جایا گیا وہاں گیارہ یوم رہے تمام ٹیسٹ کئے گئے جو سب اچھے اور نارمل تھے وہاں سے بمشورہ ڈاکٹر واپس لایا گیا۔ ۱۷ جولائی کو تکلیف میں زیادتی ہوئی فوراً سنٹرل ہسپتال لے جایا گیا ہر ممکن تدبیر کے بعد آخر خدائی تقدیر غالب آئی اور آپ ۱۸ جولائی کو وفات پا گئے۔ محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب شکیل صاحب کی والدہ شکیل صاحب کے بھائیوں اور بہنوں کے لئے یہ ایک ایسا عظیم صدمہ ہے جو ناقابل برداشت ہے لیکن صبر کے سوا چارہ نہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کرے اور اپنے قرب خاص میں جگہ دے اور پسماندگان کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے آمین۔ (خاکسار غلام نبی نیاز خادم سلسلہ عالیہ احمدیہ)

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب: ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO

31-5-6 LOWER CHITPUR ROAD

PH. 275475
RESI: 273903
CALCUTTA-700073

"الخیر کلّہ فی القرآن"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA PH. 239302

CARD BOARD BOX MFG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARD BOARD
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS

15, PRINCEP STREET CALCATTA
700072.

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

منجانب: تپسیا ربر ورکس
۸۲/۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"

("فتح اسلام" صفحہ ۱ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بون مل

۱۸-۲-۵۰
فلک نما
حیدرآباد ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرۃ خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ)

پیشکش: سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2-TOSIA ROAD, CALCUTTA - 39

Auto centre تار کا پتہ
23-5222
23-1652 ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز

۱۶ مینگولین کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

برائے: ایمبسڈر، بیڈفورڈ ٹرک

H.M
S.K.F بال اور رولر بیئرنگ کے ڈسٹری بیوٹر

ہر قسم کے ڈیزل اور پٹرول کاروں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں

AUTO TRADERS

16-MANGOE LANE CALCUTTA-700001

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹروں کی خرید و فروخت
اور تبادلہ کیلئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS

آٹو ونگس

32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T COLONY
MADRAS - 600004
PH. NO - 76360

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جینس اور دیگر سے تیار کردہ
خوبصورت۔ معیاری۔ سکول بیگ
ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کورز
اور بیلٹ وغیرہ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر
سپلائرز ←

RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES
7/8 A RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADANAPURA
BOMBAY-400008

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ)

منجانب:- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ فون نمبر:- ۴۴۳۷۱۷۴

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

"اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ وہ اپنے فضل اور اپنی نعمت کا اثر اپنے بندے پر دیکھے۔"
(ترمذی کتاب الادب)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام
"انسان پر جب خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے۔"
(تجلی ۲۳ اپریل ۱۹۰۵ ء دیکھئے)

۳۲- سیکنڈ مین روڈ
سی آئی ٹی کالونی
مدراس - ۶۰۰۰۰۴

ملبن موٹرس

پیشکش:- محمد امان اختر نیاز سلطانہ یار نفرز

ارشاد نبوی

تَعَلَّمُوا الْيَقِيْنَ : یقین کو سیکھو
(حدیث)

تمام اعمال کا انحصار یقین پر ہے اور ایمان کا آخری مرحلہ بھی یقین ہی ہے ورنہ بے یقین انسان اپنی عمر یونہی لغاظی میں ضائع کر دیتا ہے اور ایمان و اعمال کے اعلیٰ ثمرات سے محروم رہتا ہے۔

محتاج دعا: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرۃ ناصر الدین رضی اللہ عنہ

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس ڈرائی اینڈ
(فرش خورد کمیشن ایجنٹ)
غلام محمد اینڈ سنز - کاٹھ پورہ یاری پورہ (کشمیر)

ملفوظات حضرۃ مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو۔ نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر (کشتی نوح)

M. MOODSA RAZA SAHEB & SONS
NO 6, ALBERT VICTOR ROAD FORT
GRAM - MOOSA RAZA BANGALORE - 2
PHONE - 60555B

حیدرآباد میں فون - ۴۲۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز
مسعود احمد ریپیرنگ ورکشاپ
۱۶-۱-۴۸۷ سعید آباد - حیدرآباد (آندھرا پردیش)

فون نمبر ۴۲۶۱۶ ٹیلیگرام: سٹار بولٹ

سٹار بولٹ اینڈ فلائرز کمپنی

(سپلائرز)
کرشنگ بولٹ - بولٹ میل - بولٹ شیلنگس ہارن ہوفس وغیرہ
(پتہ)
نمبر ۲۴/۴/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المومنین رضی اللہ عنہ)

NIR ®

پیش کرتے ہیں:-
آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ ہوائی چپل نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے